درسی کتاب

پہلی جماعت کے لئے



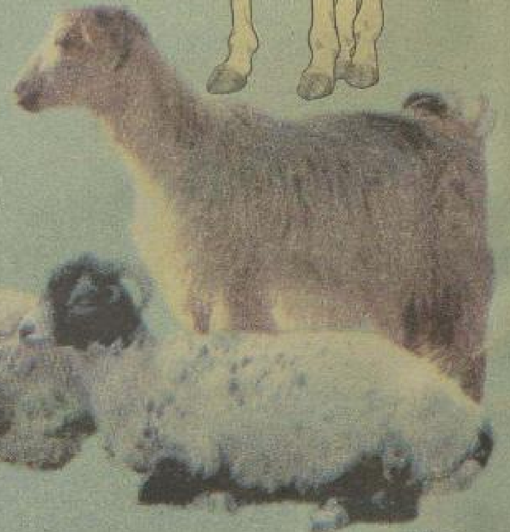














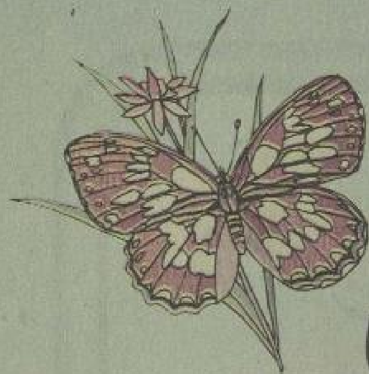
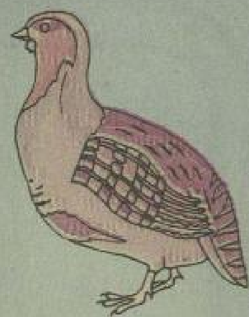
ناشر بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ

اشارات برائے تدریس درسی کتاب جماعت اول

درسی کتاب برائے جماعت اول مربوط نصاب کے تحت لکھی گئی ہے۔ اس میں مختلف مضامین مثلاً معاشرتی علوم، سائنس، دینیات اور آرٹ کو اُردو کے توسط سے حتی الامکان مربوط کر دیا گیا ہے درسی کتاب کا بنیادی مقصد بچوں میں زبان کی بنیادی مہارتیں پختہ کرانا ہے۔ اس کے علاوہ ابتدائی جماعتوں میں درسی کتب کی تعداد کو کم کرنا ہے تاکہ اساتذہ کرام اپنی پوری توجہ مہارتوں کو پختہ کرانے پر مرکوز کر سکیں اس کے ساتھ ساتھ دوسرے مضامین کے تصورات بھی ذہن نشین کرا سکیں۔ اب اول جماعت میں درسی کتاب کے علاوہ صرف ریاضی کی کتاب ہوگی۔ اس کے علاوہ تکبیر، تعوذ، تسمیہ، کلمہ طیبہ، کلمہ شہادت اور درود شریف مع تراجم زبانی یاد کرائے جائیں۔ آداب گفتگو سکھایا جائے۔ عملی کام میں کاغذ، گتے کپڑے سے مختلف چیزیں بنانا نیز خاکے بنانا اور ان میں رنگ بھروانا ہے۔ تدریس ایسی ہو کہ مضامین کے تعلیمی تقاضے پورے ہو سکیں۔ سرگرمیاں مقرون اشیاء اور مضامین سے متعلق ہوں جس میں کام کی کمی اور حرکت کے مواقع زیادہ ہوں۔

مربوں نصاب کے تحت مقاصد کو مدنظر رکھ کر قومی کمیٹی نے تقسیم کار کے تعین کے لئے مندرجہ ذیل سکیم منظور کی ہے۔

		پیریڈ فی ہفتہ	گھنٹوں کی تعداد فی ہفتہ
1۔	زبان کی بنیادی مہارتیں		
	(الف) سننا، بولنا	3	2
	(ب) پڑھنا	12	8
	(ج) لکھنا	12	4
2۔	درسی کتاب پر مبنی سرگرمیاں	4	2-40
3۔	اسلامی تعلیم (زبانی و عملی)	2	1-20
4۔	ریاضی	9	6
5۔	جسمانی تعلیم و عملی کام	3/39.	2/26

درسی کِتاب

پہلی جماعت کے لیے










پبلشرز بلوچ پیپر مارٹ مسجد روڈ کوئٹہ
برائے

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ۔ کوئٹہ

مصنفین

مسز ذولیجہ بازئی | پروفیسر عبدالرزاق خان

پروفیسر انیس اقبال | حاجی شفیق الرحمٰن

مس ممتاز انور | مس غزالہ شہناز

مدیران

ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن | پروفیسر عبدالخالق

نگران

مسز ذولیجہ بازئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آئیں دیکھیں کون سا سبق کہاں ہے

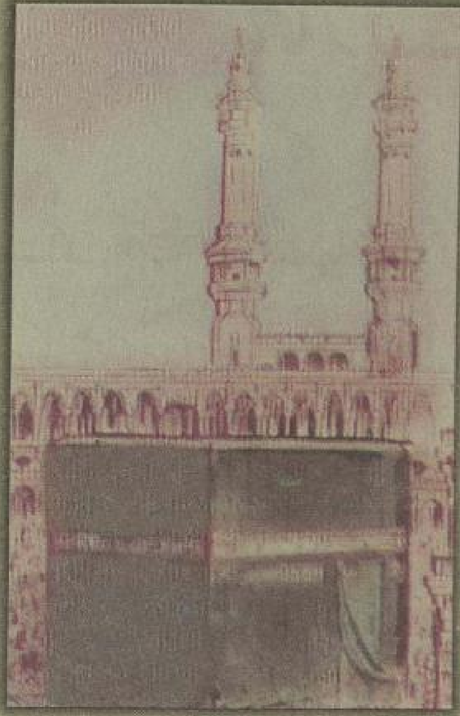
پیغام

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ طلباء کے لئے درسی کتب کی تیاری پر مامور ہے۔ بورڈ س سلسلے میں نامور ماہرین تعلیم کی خدمات سے استفادہ کرتا ہے۔

جوطویل محنت اور تحقیق کے بعد کتابوں کوآخری شکل دیتے ہیں۔ ہماری مساعی کے باوجود اصلاح کی ضرورت اور بہتری کی گنجائش برقرار رہتی ہے۔ لہذا تمام قارئین ،طلباء، اساتذہ اور والدین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی تجاویز سے ہماری رہنمائی فرمائیں۔ تاکہ کتب کا معیار مزید بہتر بنایا جاسکے۔

چیئرمین
بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

سب کا مالک



تو سب کا مالک
سب کا خدا تو

بے آسرا ہم
اور آسرا تو

لیتے ہیں ہر دم
ہم نام تیرا

تو نے بنائی
یہ ساری دنیا

یہ خوبصورت
پیاری دنیا

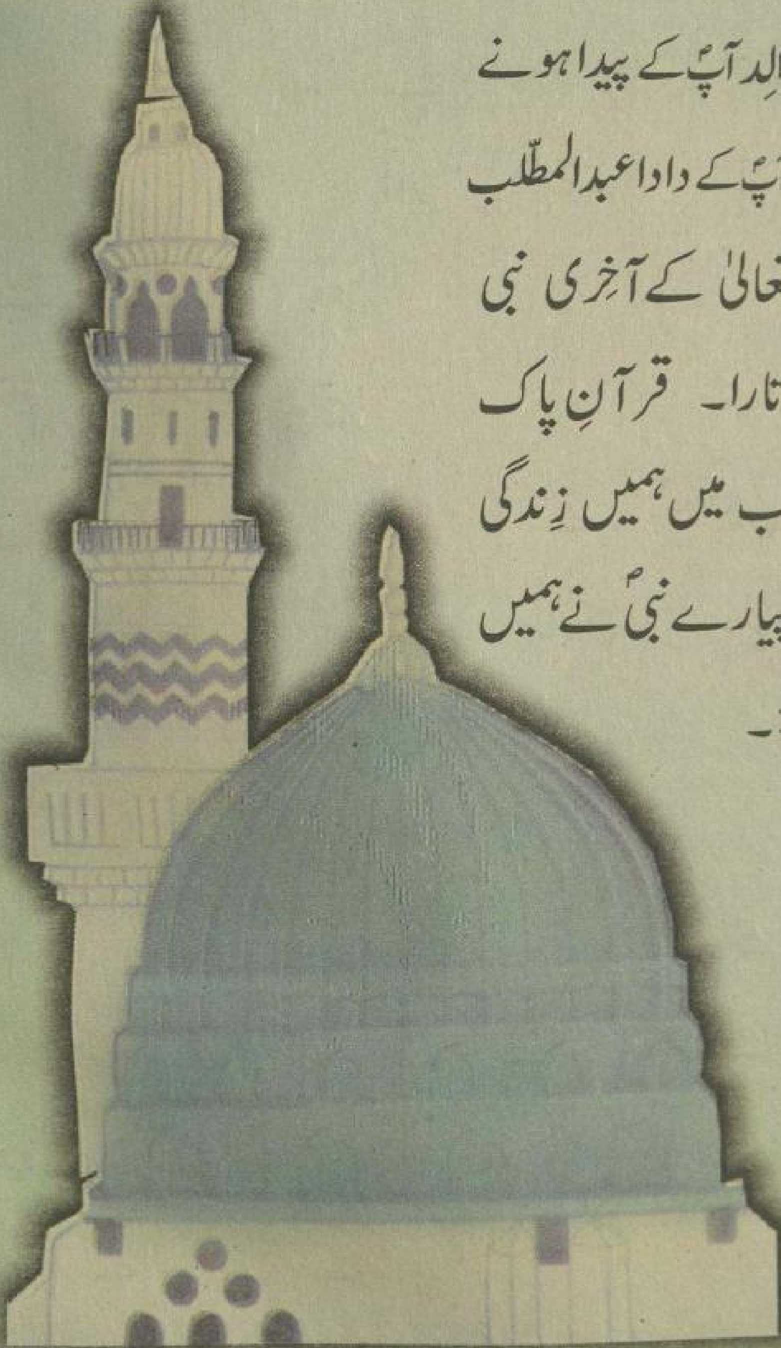
حیواں انسان
تو نے بنائے

روشن کئے ہیں
تو نے یہ تارے

اختر شیرانی

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پیارے نبیؐ ہیں۔ آپؐ ملک عرب کے شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپؐ کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔ آپؐ کے والد آپؐ کے پیدا ہونے سے پہلے فوت ہو گئے تھے۔ آپؐ کی پرورش آپؐ کے دادا عبدالمطلب اور چچا ابو طالب نے کی۔ آپؐ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر قرآنِ پاک اُتارا۔ قرآنِ پاک اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، اس کتاب میں ہمیں زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ ہمارے پیارے نبیؐ نے ہمیں اَچھی اَچھی باتیں بتائیں۔ آپؐ نے فرمایا:۔



نماز پڑھو۔ ہمیشہ سچ بولو۔

ماں باپ اور اُستاد کا کہنا مانو۔

عِلم حاصل کرو۔ غریبوں کی مدد کرو۔

ایک دوسرے کو سلام کرو۔

سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

مشق

1۔ خالی جگہ پُر کریں۔

1۔ ہمارے پیارے نبیؐ کا نام............ ہے۔

2۔ ہمارے پیارے نبیؐ عرب کے شہر............ میں پیدا ہوئے۔

3۔ سب مُسلمان آپس میں............ ہیں۔

4۔ .... حاصل کرو۔

2۔ جواب دیں۔

1۔ ہمارے پیارے نبیؐ پر کون سی کِتاب اُتاری گئی؟

2۔ ہمارے پیارے نبیؐ کے والِد کا نام بتائیں؟

3۔ ہمارے پیارے نبیؐ کی والدہ کا نام کیا ہے؟

4۔ ایک دُوسرے سے مُلاقات کے وقت کیا کہنا چاہیے؟

5۔ اللہ کے آخری نبی کون ہیں؟

3۔ اَلفاظ کے حروف الگ الگ لکھیں۔

عرب ع ر ب

نَماز ....

مُحمّد ....

سلام ....

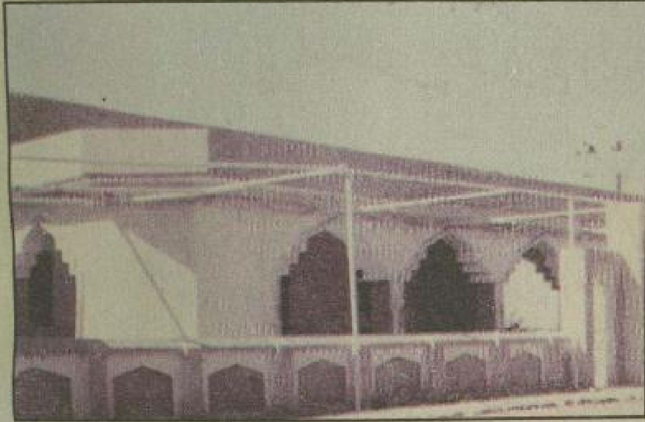
عِلم ....

عملی کام بچے صلی اللہ علیہ وسلم زبانی یاد کریں۔

اور جب ہمارے نبیؐ کا نام آئے تو اوپر والے کلمات پڑھیں۔

اچھالڑکا

علی اَبو کے ساتھ شام کی سیر کو گیا۔ وہ باغ سے نکل کر سڑک پر آئے۔ اتنے میں مسجد سے اذان کی آواز آئی۔ علی کے ابو نے کہا! ''چلو! نماز پڑھتے ہیں۔''



علی :۔ ابو! ہم نماز کیوں پڑھتے ہیں؟

ابو :۔ نماز اللہ تعالیٰ کی عِبادت ہے۔ یہ ہم پر فرض ہے۔

علی :۔ ابو نماز میں کیا پڑھتے ہیں؟

ابو :۔ نماز میں ہم اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں۔ اس سے مدد بھی مانگتے ہیں۔

علی اور اس کے ابو مسجد میں داخل ہوئے۔ علی کے ابو نے جوتے ایک طرف رکھ دیئے۔ اور علی سے کہا۔ ''بیٹے آپ بھی اپنے جوتے ایک طرف رکھ دیں۔'' اس کے بعد دونوں وضو کی جگہ پر آئے۔



انہوں نے وضو کیا۔ علی نے پوچھا۔ ''ابو! نماز کے لیے وضو کیوں کرتے ہیں؟''

ابو :۔ نماز کیلئے صفائی ضروری ہے۔ اس لئے ہم ہاتھ منہ، بازو اور پاؤں دھو لیتے ہیں۔



وَضو کر کے سب لوگ صف میں کھڑے ہو گئے۔ اِمام صاحب نے نماز پڑھائی۔ علی اور اس کے ابو نماز پڑھ کر باہر آ گئے۔ علی نے پوچھا ''ابو نماز میں آگے کون تھا۔''

ابو:۔ یہ امام صاحب تھے۔ ہم ان کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔ اِمام صاحب دن میں پانچ بار نماز پڑھاتے ہیں۔ اِمام صاحب شام کو بچوں کو قرآن پاک بھی پڑھاتے ہیں۔

باغ کی سیر اور نماز پڑھ کر علی گھر آیا۔ اس نے امی کو السلام علیکم کہا۔ امی نے علی کو وعلیکم السلام کہا۔

مشق

1۔ جواب دیں (زبانی)

1۔ دن میں کتنی بار نماز پڑھی جاتی ہے؟

2۔ نماز میں وضو کیوں ضروری ہے؟

3۔ مسجد میں کون نماز پڑھاتا ہے؟

4۔ ہم نماز کیوں پڑھتے ہیں؟

5۔ السلام علیکم کے جواب میں کیا کہتے ہیں؟

2۔ ان الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

رہے ہیں۔ رہی ہیں۔ رہی ہوں۔ رہا ہے۔

1۔ علی وضو کر.................

2۔ اِمام صاحب نماز پڑھا.................

3۔ امی کپڑے سی.................

4۔ میں قرآن پاک پڑھ.................

3۔ حروف سے الفاظ بنائیں۔

حروف	الفاظ
ا ذ ا ن	....
ا م ا م	....
ن م ا ز	....
ق ر آ ن	....
ب ا غ	....

عملی کام

اساتذہ بچوں کو سورۃ فاتحہ اور سورہ اخلاص زبانی یاد کرائیں۔

ہمارا گھر

ہمارا ایک چھوٹا سا گھر ہے۔ اس میں میرے



ابو، امی، دادا اور دادی رہتے ہیں۔ میں اور میری چھوٹی بہن بانو رہتے ہیں۔ میں تو بھول ہی گیا۔ گھر میں بانو کی مانو بھی رہتی ہے۔ مانو بڑی پیاری بلی ہے۔ میرا چکور اور امی کی بکری بھی گھر میں رہتے ہیں۔

ہمارے گھر میں تین کمرے ہیں۔ کمروں کے آگے برآمدہ ہے۔ برآمدے کے آگے صحن ہے۔ صحن کے درمیان میں ایک باغیچہ ہے۔ باغیچے میں ہری ہری گھاس اُگی ہوئی ہے۔ چاروں طرف کیاریاں بنی ہیں۔



کیاریوں میں رنگ رنگ کے پھول کھلتے ہیں۔ ہم شام کو باغیچے میں بیٹھتے ہیں۔ مل کر چائے پیتے ہیں۔ کیاریوں کو صاف کرتے ہیں۔ پودوں کو پانی دیتے ہیں۔

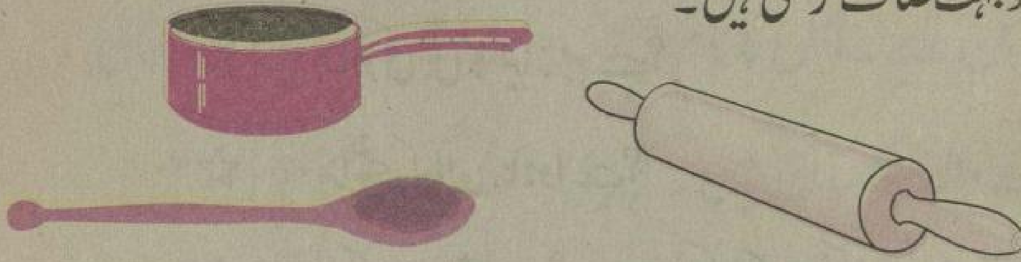
کمروں میں پلنگ اور دریاں بچھی ہیں۔ ہر کمرے میں کھڑکیاں اور روشن دان ہیں۔ اِن سے کمروں میں ہوا آتی ہے۔ روشنی آتی ہے۔



سردیوں میں ہم کمروں میں سوتے ہیں۔گرمیوں میں صحن میں سوتے ہیں۔

برآمدے کے ساتھ باورچی خانہ ہے۔باورچی خانے میں الماریاں بنی ہیں۔

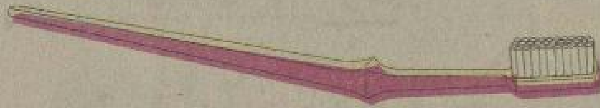
ایک الماری میں برتن رکھے ہیں۔دوسری الماری میں کھانے پینے کی چیزیں رکھتے ہیں۔امی جان بڑا مزے دار کھانا بناتی ہیں۔وہ باورچی خانے کو بہت صاف رکھتی ہیں۔

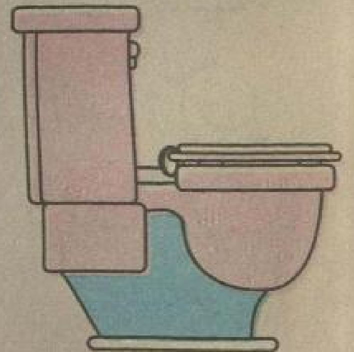


گھر میں غسل خانہ بھی ہے۔ہم غسل خانے میں مُنہ ہاتھ دھوتے ہیں۔نہاتے ہیں۔

کپڑے دھوتے ہیں۔ ہم سب مل کر گھر کو صاف رکھتے ہیں۔پودوں اور چیزوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔







ہمارا گھر بہت خوب صورت ہے۔

ہمیں اس سے بہت پیار ہے۔

اللہ اس کو آباد رکھے۔



مشق

1۔ جواب دیں

☆ آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟

☆ بانو کی بلی کا کیا نام ہے؟

☆ باغیچہ کہاں بنا ہوا ہے؟

☆ کمروں میں روشن دان اور کھڑکیاں کیوں بناتے ہیں؟

☆ باورچی خانے میں کیا کرتے ہیں؟

2۔ اپنے گھر کے باورچی خانے کی چیزوں کے نام بتایئے۔

3۔ صحیح لفظ سے خالی جگہ پر کریں۔

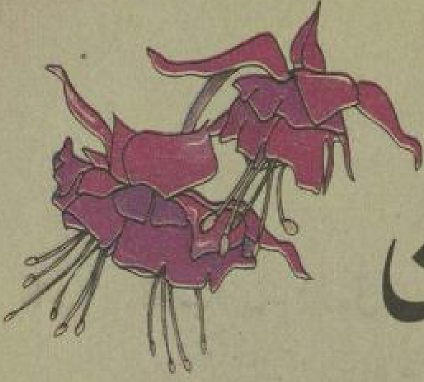
1۔ بانو کی مانو.................. ہے۔ (رہتا۔ رہتی)

2۔ میں اور میری چھوٹی بہن.................. ہیں۔ (رہتی۔ رہتے)

3۔ کمروں میں ہوا.................. ہے۔ (آتا۔ آتی)

4۔ ہم ایک دوسرے کی مدد.................. ہیں۔ (کرتا۔ کرتے)

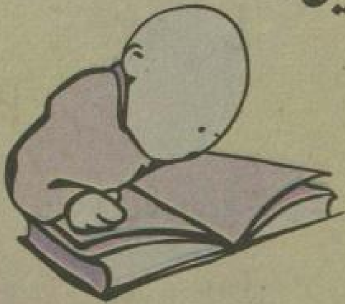
4۔ سبق کا پہلا پیرا خوشخط لکھیں۔



منیرِ کا خاندان

میرا نام منیر ہے۔ میں پہلی جماعت میں پڑھتا ہوں۔ میری ایک چھوٹی بہن ہے۔ اُس کا نام شازیہ ہے۔ میں شازیہ کا بڑا بھائی ہوں۔ میرے والِد کِسان ہیں۔ میری والدہ گھر کا کام کرتی ہیں۔ میرے چچا ڈاکٹر ہیں۔ چچی سکول میں پڑھاتی ہیں۔ اِن کے دو بیٹے ہیں۔ ایک بیٹی ہے۔ میرے دادا اور دادی ہمارے ساتھ رہتے ہیں۔ دادی ہمیں اچھی کہانیاں سُناتی ہیں۔ دادا اور دادی ہم سے بہت پیار کرتے ہیں۔ ہم بھی اُن کا حُکم مانتے ہیں۔ ہم سب مل جُل کر گھر کا کام کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ ہم سب بہت خوش ہیں۔

ہمارا خاندان بہت اچھا ہے۔





مشق

1۔ جواب دیں۔ (زبانی)

☆ منیر کس جماعت میں پڑھتا ہے؟

☆ شازیہ کون ہے؟

☆ منیر کے والِد کیا کام کرتے ہیں؟

☆ شازیہ کی چچی کیا کام کرتی ہیں؟

☆ منیر کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟

2۔ جوڑ ملائیں۔

دادا	بہن
بھائی	والِدہ
چچا	دادی
والد	بیٹی
بیٹا	چچی

3۔ خالی جگہ پُر کریں۔ اور بول کر بتائیں کہ کون سا لفظ ہے۔

☆ ...... س ا ن   ☆ ڈ ...... ک ٹ ر

☆ د ...... س ت   ☆ د ا د ......

☆ خ ...... ن د ...... ن

عملی کام

اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

دادا دادی دالِد والِدہ چچا چچی بھائی بہن۔

میری امی

صاف اور سُتھرے
اُجلے اُجلے!
پیارے پیارے
اَچھے اَچھے
پہناتی ہے
مجھ کو کپڑے
کتنی پیاری میری امی

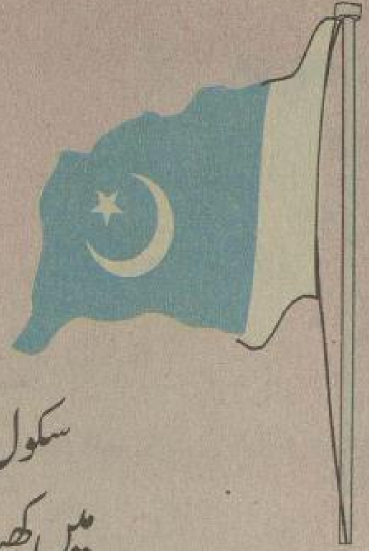
روٹی ، چاول
سالن ، چائے
سب کچھ خود ہی
گھر میں پکائے
مُجھ کو کِھلائے
سب کو کِھلائے
کتنی پیاری میری امی

قیوم نظر

مشق

اس نظم کو زبانی یاد کریں۔

میرا اسکول



میرا اسکول گھر کے قریب ہے۔ میں صُبح پیدل سکول جاتا ہوں۔ سکول کے مشرق میں میدان ہے۔ مغرب میں محلے کی مسجد ہے۔ شُمال میں کھیت ہیں۔ جنُوب میں چھوٹا سا بازار ہے۔



اسکول پکی اِینٹوں سے بنا ہوا ہے۔ سکول میں پانچ کمرے ہیں۔ اِن کمروں میں ہم پڑھتے ہیں۔ کمروں کے آگے برآمدہ ہے۔ برآمدے کے سامنے باغیچہ ہے۔ باغیچے میں پودے اور پھول لگے ہیں۔ باغیچے کے ساتھ ایک کمرہ ہے۔ اِس میں ہیڈ ماسٹر صاحب بیٹھتے ہیں۔ ہم اجازت لے کر اِن کے کمرے میں جاتے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر صاحب کے کمرے کے سامنے پاکستان کا جھنڈا لگا ہے۔ سکول صُبح آٹھ بجے لگتا ہے۔ ہم سب جھنڈے کے سامنے قطاروں میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ دُعا پڑھتے ہیں۔ قومی ترانہ پڑھتے ہیں۔

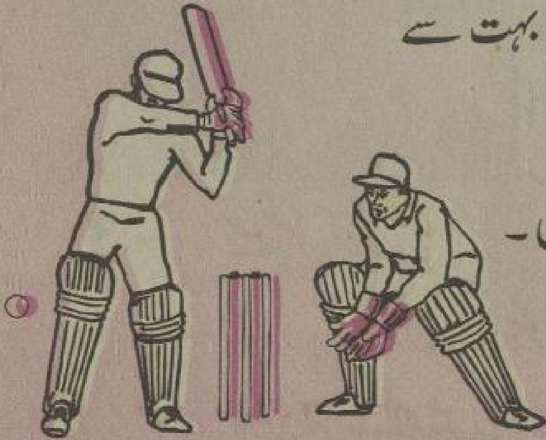
ہیڈ ماسٹر صاحب اچھی اچھی باتیں بتاتے ہیں۔

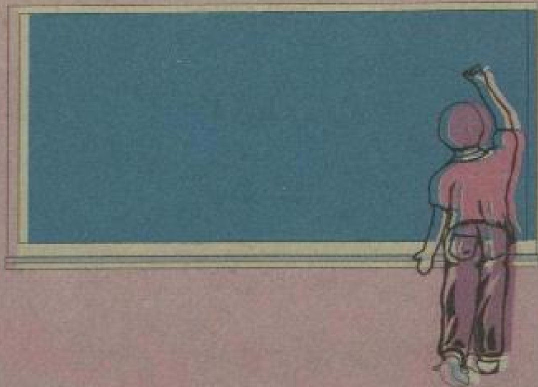
"محنت سے پڑھو۔ بڑوں کا ادب کرو۔ پھول مت توڑو۔ سکول کی چیزوں کی حفاظت کرو۔"

اس کے بعد ہم اپنے اپنے کمروں میں جاتے ہیں۔ احمد صاحب ہمارے اُستاد ہیں۔ وہ ہم سے بہت محبت کرتے ہیں۔ محنت سے پڑھاتے ہیں ہم بھی ان سے بہت محبت کرتے ہیں۔



آدھی چھٹی کے وقت ہم میدان میں کھیلتے ہیں۔ شام کو بھی بہت سے بچے میدان میں جمع ہو جاتے ہیں
فُٹ بال کھیلتے ہیں۔ کرکٹ کھیلتے ہیں اور والی بال کھیلتے ہیں۔
دوڑ لگاتے ہیں۔ ہم اپنے سکول کو صاف رکھتے ہیں۔ میرا سکول بہت خوب صورت ہے۔







مشق

1۔ جواب دیں۔

☆ سکول میں پاکستان کا جھنڈا کس جگہ لگا ہوا ہے؟

☆ ہیڈ ماسٹر صاحب کیا کیا باتیں بتاتے ہیں؟

☆ شام کو میدان میں بچے کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟

2۔ لفظ پورا کریں۔

جیسے سکو سے سکول

پھو ....

شا ....

بازا ....

میدا ....

3۔ جملے مکمل کریں۔

☆ سکول پکی اینٹوں سے ....

☆ باغیچے میں پودے اور پھول ....

☆ ہیڈ ماسٹر صاحب اچھی اچھی باتیں ....

☆ شام کو بچے میدان میں ....

عملی کام

خوشخط لکھیں

☆ محنت سے پڑھو۔ پھول مت توڑو۔

☆ قومی ترانہ زبانی یاد کریں اور کمرہ جماعت میں ترنم سے سنائیں۔

☆ پاکستان کا جھنڈا اپنی کاپی پر بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔

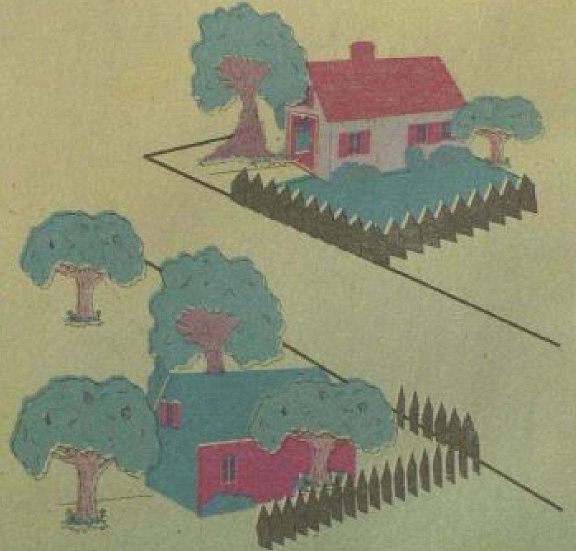
میرا محلّہ

میرا گھر جس محلے میں ہے اس کا نام شریف آباد ہے۔ اس میں بہت سے گھر ہیں۔ ان میں پکے گھر بھی ہیں اور کچے بھی۔ پکے گھر اینٹ یا پتھر سے بنے ہیں۔ کچے گھر مٹی اور لکڑی سے بنے ہیں۔ ہر گھر کی چار دیواری ہے۔ کچھ گھر بہت خوب صورت ہیں۔ اِن کے صحن بہت بڑے ہیں۔ اِن میں باغیچے ہیں۔ باغیچوں میں سرخ، سفید، نیلے، پیلے رنگوں کے پھُول کِھلتے ہیں۔ دیواروں پر سرسبز بیلیں پھیلی ہوئی ہیں۔



محلے میں کئی گلیاں ہیں۔ گلیوں میں نالیاں بنی ہوئی ہیں۔ اِن نالیوں میں گھروں کا گندا پانی بہتا ہے۔ یہ گندا پانی محلے سے باہر بڑے نالے میں جا گرتا ہے۔ گلیاں صاف ستھری ہیں۔ شام کو بچے گلیوں میں کرکٹ اور فُٹ بال کھیلتے ہیں۔

محلے میں چند دکانیں بھی ہیں۔ یہاں دُودھ، دہی، پھل اور سبزیاں بکتی ہیں۔ بعض دکانوں سے ضرورت کی اور بہت سی چیزیں ملتی ہیں۔



محلے کے لوگ اپنے گھروں کو صاف رکھتے ہیں۔ اِس طرح بہت سی بیماریوں سے بچے رہتے ہیں۔

محلے کے سب لوگ بہت اچھے ہیں۔ ایک دوسرے کے غم میں شریک ہوتے ہیں۔ خوشی میں شامل ہوتے ہیں۔ ہمسایوں سے اچھا سلوک کرتے ہیں۔ بچوں سے شفقت سے پیش آتے ہیں۔ لڑائی جھگڑا نہیں کرتے۔ محبت اور پیار سے رہتے ہیں۔

مشق

1۔ جواب دیں۔

☆ محلے کے پکے گھر کس چیز سے بنے ہیں؟

☆ باغیچوں میں کن رنگوں کے پھول کھلتے ہیں؟

☆ بچے کرکٹ اور فٹ بال کہاں کھیلتے ہیں؟

☆ محلے کی دکانوں سے کیا کیا چیزیں ملتی ہیں؟

☆ محلے کے لوگ ہمسایوں سے کیسا سلوک کرتے ہیں؟

2۔ مثال دیکھ کر الفاظ بنائیں

گلی سے گلیاں

نالی ....

سبزی ....

بیماری ....

3۔ الٹ معنی والے لفظ لکھیے۔

مثال رات سے دن

گندا ، کچا ، غم ، اچھا

4۔ خوشخط لکھیے۔

لوگ اپنے گھروں کو صاف رکھتے ہیں۔

5۔ اپنے ساتھیوں کو بتایئے کہ آپ کے محلے کی دکانوں سے کون کون سی چیزیں ملتی ہیں۔

6۔ کوئی پھول بنائیں اور اُس میں رنگ بھریں۔

مِلو مِلاؤ



سکُول جاؤ پڑھو پڑھاؤ
لڑو نہ جھگڑو نہ غُل مچاؤ
نہ دوستوں کی ہنسی اُڑاؤ
مِلے جو چھٹّی
تو گھر کو آؤ
جو گھر میں آؤ تو مُسکراؤ
سلام کرنا نہ بُھول جاؤ
بڑوں کی باتیں سنو سُناؤ
خُوشی سے سب سے
مِلو مِلاؤ

قیوم نظر

مشق

1۔ نظم کو زبانی یاد کریں اور ساتھیوں کے ساتھ مل کر گائیں۔

2۔ ہمیشہ یاد رکھیں

عملی کام

☆ سکول جاتے ہوئے اور سکول سے آ کر سلام کریں۔

☆ سکول جا کر اُستاد صاحب اور ساتھیوں کو سلام کریں۔

☆ لڑائی جھگڑا نہ کریں۔

☆ بڑوں کی باتیں غور سے سُنیں اور عمل کریں۔

جان دار اور بے جان چیزیں

پودے اور درخت





لڑکا، بلی اور گھوڑا





آدمی، پودے، درخت اور جانور یہ سب جاندار ہیں۔ تمام جان دار زندگی رکھتے ہیں

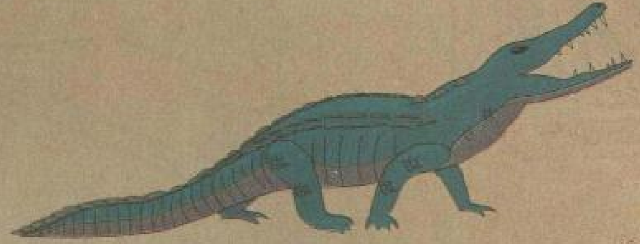
جان داروں کو زندہ رہنے کے لیے

خوراک پانی اور ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔

خوراک اور پانی جان داروں کو تندرُست وتوانا رکھتے ہیں۔ جان داروں کو سانس لینے کے لیے

ہوا کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔







جاندار حرکت کر سکتے ہیں

اِن تصویروں کو دیکھیں یہ تمام جاندار حرکت کر رہے ہیں











جاندار چیزیں بڑھتی ہیں۔



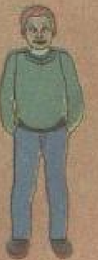
ایک ننھا پودا کچھ مدت کے بعد ایک مکمل درخت بن جاتا ہے۔





بلی کا بچّہ بلی بن جاتا ہے۔





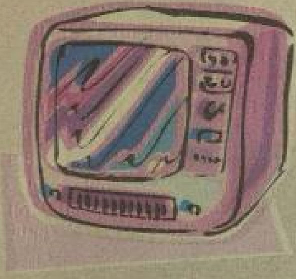
کتّے کا پلّا کچھ مدت کے بعد کتا بن جاتا ہے۔



بچہ بڑا ہو کر لڑکا اور پھر آدمی بن جاتا ہے۔

بے جان چیزیں

درج ذیل تصاویر میں چیزوں کو دیکھو۔



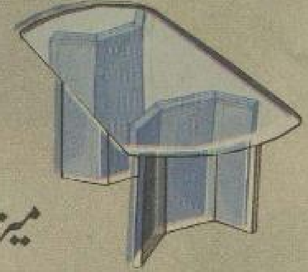
ٹیلیویژن سیٹ



پلنگ



کرسی



میز



کپ پرچ

یہ چیزیں جاندار نہیں ہیں۔ یہ چیزیں بے جان ہیں۔

یاد رکھیں کہ!

☆ بے جان چیزوں میں زندگی نہیں ہوتی۔

☆ بے جان چیزوں کو خوراک، پانی اور ہوا کی ضرورت نہیں ہوتی۔

☆ بے جان چیزیں خود حرکت نہیں کر سکتیں۔

☆ بے جان چیزیں بڑھتی نہیں ہیں۔

جان دار اور بے جان چیزوں میں فرق

☆ جان دار چیزیں زندگی رکھتی ہیں۔ جبکہ بے جان چیزوں میں زندگی نہیں ہوتی۔

☆ جان دار چیزوں کو خوراک پانی اور ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ بے جان چیزوں کو ان کی ضرورت نہیں ہوتی۔

☆ جان دار چیزیں حرکت کرتی ہیں جبکہ بے جان چیزیں خود حرکت نہیں کرتیں۔

☆ جان دار چیزیں بڑھتی ہیں جبکہ بے جان چیزیں بڑھتی نہیں ہیں۔

مشق

1۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات دیں۔

1۔ زندہ چیزوں کو کیا کہتے ہیں؟

2۔ جان داروں کو کن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟

3۔ جو چیزیں زندہ نہیں ہوتیں اُنھیں کیا کہتے ہیں؟

2۔ خالی جگہ پُر کریں۔

1۔ آدمی، پودے اور جانور.................. چیزیں ہیں۔

2۔ میز اور کُرسی، پلنگ .... چیزیں ہیں۔

3۔ جان دار چیزوں کو.................. پانی اور ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔

4۔ بے جان چیزوں کو.................. ، .... اور ہوا کی ضرورت نہیں ہوتی۔

5۔ تمام.................. چیزیں بڑھتی ہیں۔

3۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات کے لیے دیے گئے خانے میں درست/غلط لکھیں۔

1۔ کُتّا بے جان ہے۔ ☐

2۔ گیند بے جان ہے۔ ☐

3۔ پرندہ جان دار ہے۔ ☐

4۔ لڑکا بے جان ہے۔ ☐

5۔ گُلاب کا پودا جان دار ہے۔ ☐

باغ کی سَیر

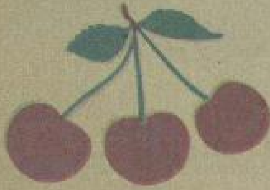


میرا نام احمد ہے۔ میرا گھر چلتن پہاڑ کے دامن میں ہے۔ میں صبح سویرے اُٹھتا ہوں۔ وضو کر کے نماز پڑھتا ہوں ۔ پھر ابا جان کے ساتھ باغ کی سَیر کو جاتا ہوں۔ ہمارے باغ میں چشمہ بہتا ہے۔ اس کا پانی بہت ٹھنڈا ہے۔ چشمے کے دونوں طرف توت اور سَنجِد کے درخت ہیں۔ سَنجِد کے پھولوں کی خوشبو دُور دُور تک جاتی ہے۔ باغ میں بادام، سیب، چیری اور خوبانی کے درخت ہیں۔ انگور کی بیلیں ہیں باغ میں قِسم قِسم کے گلاب اور چنبیلی کے پھول ہیں ۔ پھولوں پر رنگ رنگ کی تِتلیاں اُڑتی پھرتی ہیں۔ مجھے یہ باغ بہت اچھا لگتا ہے۔



مشق





1۔ احمد صبح سویرے کیا کرتا ہے؟

2۔ وہ ابا جان کے ساتھ کہاں جاتا ہے؟

3۔ درست جواب پر نشان لگا کر مکمل کریں۔



1۔ ہمارے باغ میں چشمہ............ (بہتا ہے۔ بہتی ہے)

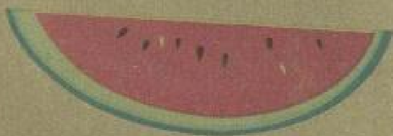
2۔ چشمے کا پانی............ ہے۔ (ٹھنڈا۔ گرم)

3۔ .... کے پھولوں کی خوشبو دُور دُور تک جاتی ہے۔ (سنجد ۔ نرگس)

4۔ چشمے کے .... توت اور سَنجِد کے درخت میں (ایک طرف۔ دونوں طرف)

4۔ جوڑ ملائیں۔

چشمہ	پھول
رنگ رنگ کی	پانی
پہاڑ	تِتلیاں
خوشبو	دامن

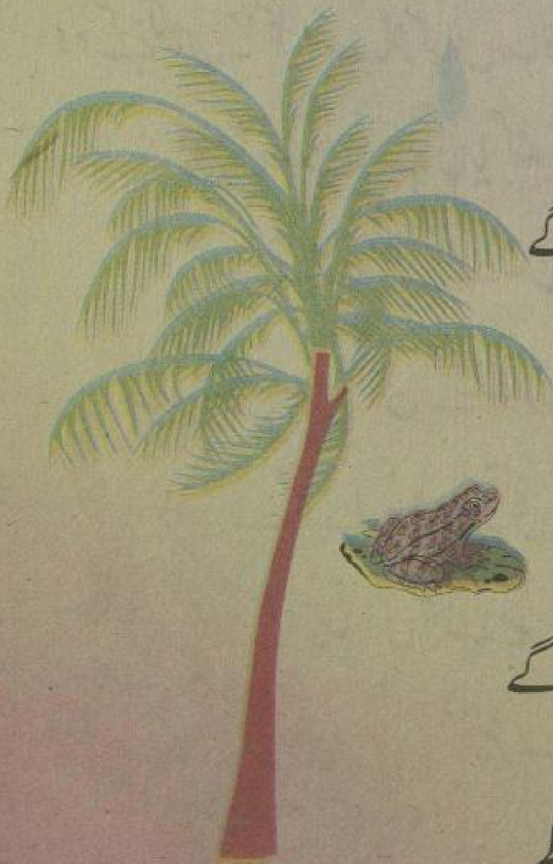




بادل

کالے بادل آئیں گے
آ کر مینہ برسائیں گے
مینہ میں لوگ نہائیں گے
کالے بادل آئیں گے

گرج گرج کر آئیں گے
بجلی کو چمکائیں گے
ہم بھی شور مچائیں گے
کالے بادل آئیں گے



بلبل گانا گائے گی
کوئل گیت سنائے گی
مینڈک بھی ٹرائیں گے
کالے بادل آئیں گے



قیوم نظر



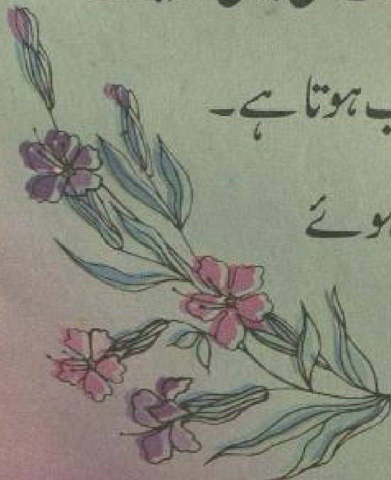
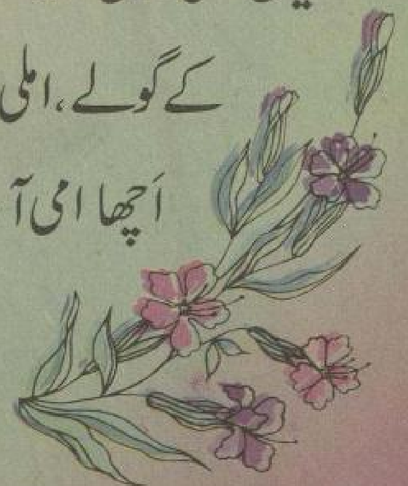

صفائی

گل ناز آج اسکول سے گھر آئی تو بہت خوش تھی امی جان کو سلام کر کے بولی۔

''امی جان میری ایک بات سنیے''۔امی گل ناز کو دیکھ کر خوش ہوئیں۔اور بولیں ''کہو بیٹی کیا بات ہے؟'' گل ناز نے کہا ''آج ہماری نئی اُستانی صاحبہ آئی ہیں۔ بہت اچھی ہیں۔ پڑھانے سے پہلے انہوں نے ہم سب کے نام پوچھے ایک ایک کے پاس آئیں۔سب کے دانت دیکھے۔ ناخُن دیکھے۔کپڑوں کی صفائی دیکھی۔ہم میں سے کئی بچیاں گندی تھیں۔کسی کے کپڑے میلے تھے۔کسی کے دانت صاف نہیں تھے۔کسی کے جوتے پالش نہیں تھے۔یہ دیکھ کر وہ کہنے لگیں ''کل سب لڑکیاں صاف ستھری ہو کر آئیں۔کپڑے میلے نہ ہوں۔دانت صاف ہوں۔جو بچی گندی رہے گی یا گندی چیزیں کھائے گی بیمار ہو جائے گی۔''

امی جان! کل سے میں گندی چیزیں نہیں کھاؤں گی۔جن چیزوں پر گرد پڑی ہو یا مکھّیاں بیٹھی ہوں اُن سے دور رہو گی۔ اُستانی صاحبہ نے ایک اور بات بھی بتائی کہ برف کے گولے، املی اور قلفی نہیں کھانی چاہیے۔اِس سے گلا خراب ہوتا ہے۔

اَچھا امی آپ میرے ناخُن کاٹ دیجئے۔ مجھے دُھلے ہوئے کپڑے دے دیں۔ میں اب نہاتی



ہوں۔ اُستانی جی نے کہا تھا۔ گندا رہنا اللہ کو پسند نہیں۔ بلکہ صفائی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ ہم جہاں کھاتے پیتے ہیں وہ جگہ صاف ہونی چاہئے۔ جہاں گندگی ہوگی وہاں مچھّر اور مکھّیاں جمع ہوں گی۔ یہ چیزیں ہماری دشمن ہیں۔ اِن سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔ امی جان میں بیمار نہیں ہونا چاہتی۔ اس لیے صاف رہنا چاہتی ہوں۔

امی نے یہ سنا تو گل ناز کو گلے لگایا اور کہا ''آپ کتنی پیاری بیٹی ہیں۔ آپ کی اُستانی بھی بہت اچھی ہیں۔''

دوسرے دن گل ناز اسکول پہنچی تو کپڑے صاف تھے۔ ناخن کٹے ہوئے تھے۔ جوتے چمک رہے تھے۔

اُستانی اُسے دیکھ کر بہت خوش ہوئیں اور اُسے شاباش دی۔

مشق

1۔ اُستانی جی نے بچیوں سے کیا کہا؟

2۔ مچھّر اور مکھّیاں کہاں پیدا ہوتی ہیں؟

3۔ دُرست لفظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

1۔ بچے .... بیمار ہوتے ہیں۔ (گندی چیزیں کھانے سے۔ صاف چیزیں کھانے سے)

2۔ مچھّر اور مکھّیاں ہماری .... ہیں (دوست۔ دشمن)

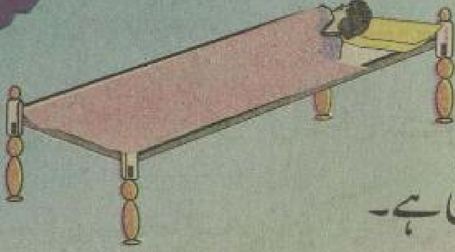
3۔ گل ناز کی امی نے کہا آپ کتنی .... بیٹی ہیں (پیاری۔ گندی)

4۔ گل ناز کے کپڑے .... تھے۔ (گندے۔ صاف)

5۔ گل ناز کے ناخن .... تھے۔ (گڑھے ہوئے۔ کٹے ہوئے)

چاند تاروں کی دنیا





گرمیوں کی خوب صورت چاندنی رات ہے۔

یوسُف صحن میں چارپائی پر لیٹا ہوا ہے۔ آسمان پر چاند اور ستارے جگمگا رہے ہیں۔ اِن کی ہلکی ہلکی روشنی ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔

یوسُف نے آسمان کی طرف غور سے دیکھا۔ آسمان پر بہت زیادہ سِتارے چمک رہے تھے۔ یوسُف نے اپنی بہن ریحانہ سے پوچھا۔ ''ریحانہ باجی! یہ جگ مگ کرتے سِتارے اتنے چھوٹے چھوٹے کیوں نظر آ رہے ہیں؟''

ریحانہ: سِتارے ہم سے بہت دور ہیں۔ اس لیے چھوٹے چھوٹے نظر آتے ہیں چاند ہماری زمین سے قریب ہے۔ اس لیے سِتاروں سے زیادہ روشن ہے۔

یوسُف: باجی! چاندنی راتیں ٹھنڈی ہوتی ہیں۔ مجھے بہت اچھی لگتی ہیں۔

ریحانہ: ہاں! چاند سُورج کی طرح گرم نہیں ہوتا۔ اس لیے اِس کی روشنی ٹھنڈی ہوتی ہے۔

یوسف: باجی! رات کے وقت سُورج کہاں چلا جاتا ہے؟

ریحانہ: رات کو سورج مغرب میں چُھپ جاتا ہے۔ ہر طرف اندھیرا پھیل جاتا ہے۔ تم دیکھتے ہو کہ ہر صُبح سُورج مَشرق سے نکلتا ہے۔ سورج کے نکلتے ہی ہر طرف روشنی پھیل جاتی ہے۔ سورج تمام دن



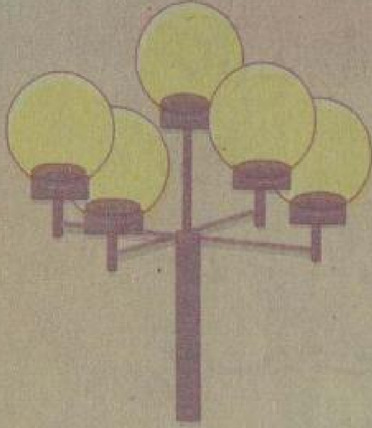


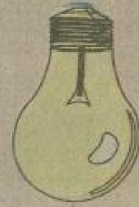
آسمان پر چمکتا ہے۔ سُورج بہت گرم اور روشن ہے۔ سُورج سے گرمی بھی حاصِل ہوتی ہے۔ سُورج گول ہے۔ سُورج ہماری زمین اور چاند سے بہت بڑا ہے۔

یوُسف: باجی! سُورج سے حرارت کے علاوہ روُشنی بھی حاصل ہوتی ہے۔

ریحانہ: ہاں! روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ سُورج ہے۔

دن کے وقت ہم تمام روشنی سُورج سے حاصل کرتے ہیں۔





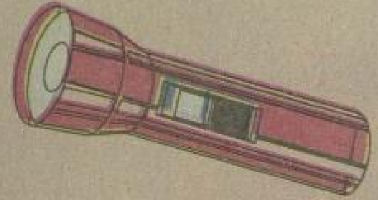
رات کے وقت بجلی کے بلب سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔

یوسف: اور جہاں بجلی نہ ہو؟

ریحانہ: جہاں بجلی نہیں ہوتی۔ وہاں لالٹین اور دِیا جلاتے ہیں۔ اِس کے علاوہ







ٹارچ سے بھی روشنی حاصل کی جاتی ہے۔



روشنی کے لیے موم بتی بھی جلائی جاتی ہے۔

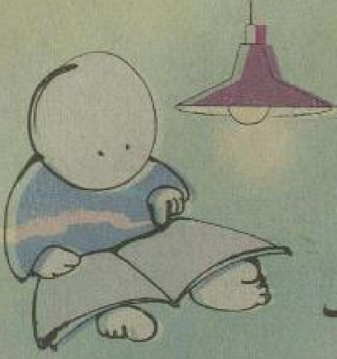
یوسف: رات کو جگنو بھی چمکتے ہیں۔

ریحانہ: اور رات کو چاند، ستاروں کی مدھم مدھم روشنی بہت بھلی لگتی ہے۔



روشنی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

روشنی تمام جانداروں کے لئے ضروری ہے۔



روشنی کے بغیر ہم لکھ پڑھ نہیں سکتے۔

ریحانہ: یوسف! ہم روز دیکھتے ہیں کہ جب سُورج نکلتا ہے تو ہر چیز صاف نظر آتی ہے۔ روشنی چیزوں کو دیکھنے میں مدد دیتی ہے۔

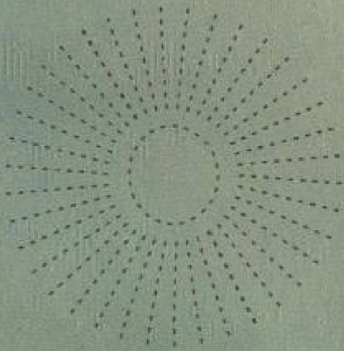


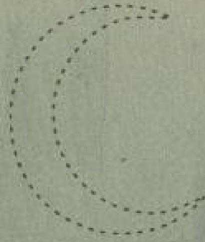
یوسف: باجی! جب سُورج مشرق سے نکلتا ہے تو دِن ہوتا ہے اور جب مغرب میں غروب ہو جاتا ہے تو رات ہو جاتی ہے۔

ریحانہ: ہاں! یہ سب اللہ کی قدرت ہے کہ سُورج، چاند اور ستارے آسمان پر چمکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے دِن کام اور رات آرام کے لئے بنائے ہیں۔ ہم سب کو اپنے رب کا ہر وقت شکر ادا کرنا چاہیے۔

مشق

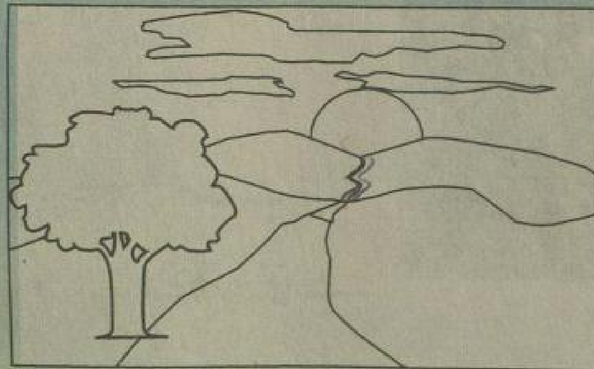
1۔ نقطے مِلا کر تصویریں مکمل کریں۔





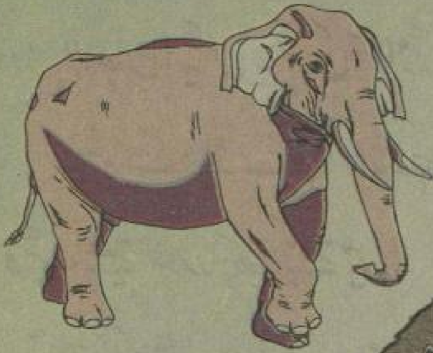


2۔ تصویر میں رنگ بھریں



چڑیا گھر کی سیر

اسد اور محمود دو بھائی ہیں۔ ان کی ایک بہن نائلہ بھی ہے۔ ان کے ابو ایک دفتر میں کام کرتے ہیں۔ تینوں بہن بھائی امتحان میں پاس ہو گئے۔ اس خوشی میں اُن کے ابو نے اِنہیں چھٹی والے دن چڑیا گھر کی سیر کرانے کا وعدہ کیا۔ آج اُن کے ابو کی چھٹی تھی۔ اس لئے ابو اُنہیں چڑیا گھر کی سیر کرانے لے گئے۔ چڑیا گھر میں بہت سے جانور اور پرندے تھے۔ وہ ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھے۔



سب سے پہلے انہوں نے ایک بڑا جانور دیکھا وہ سب حیران ہو گئے۔

اسد: ابو جان! یہ کون سا جانور ہے۔

ابو: اسد! یہ ہاتھی ہے۔ دیکھو اس کے کان کتنے بڑے ہیں۔ اس کے دو دانت کتنے لمبے ہیں۔ اس کی ایک لمبی سی سُونڈ بھی ہے۔



ہاتھی آہستہ آہستہ چل رہا تھا۔

بچّے آگے بڑھے تو اُنہوں نے پنجروں میں بندروں کو چھلانگیں لگاتے ہوئے دیکھا۔ بندر پھل اور مُونگ پھلی کھا رہے تھے جو بچّے ان کے لیے لائے تھے۔ بندروں کی اُچھل کُود سے بچّے خوش ہو رہے تھے۔



اسد کے ابو نے بچّوں سے کہا بچّو! بندروں کے نزدیک نہ جانا۔ یہ مارتے ہیں۔

ذرا آگے کُھلے میدان میں نیل گائے، زیبرا اور ہرن گھاس کھا رہے تھے۔ اور آگے بڑھے تو پرندوں کے پنجرے تھے۔



پرندوں میں رنگ رنگ کے طوطے، کبوتر اور چڑیاں تھیں۔ پنجروں میں مور بھی تھے۔ جو ناچ رہے تھے۔





ناچتے ہوئے مور کے پر بہت خوب صورت لگ رہے تھے۔

چڑیا گھر میں ایک بہت لمبی گردن والا جانور بھی تھا۔

ایسا لگتا تھا جیسے اُونٹ ہو۔ ابو جان نے اِنھیں بتایا کہ

یہ زرافہ ہے۔ یہ دُنیا کا سب سے اُونچا جانور ہے۔

اچانک کسی جانور کے گرجنے کی آواز آئی۔



محمود: ابو جان! یہ کس جانور کی آواز ہے؟

ابو: یہ شیر کے دہاڑنے کی آواز ہے۔

آؤ شیر، چیتے اور ریچھ دیکھتے ہیں۔

ابو نے بچّوں کو بتایا۔ یہ شیر ہے اِس کا سر بڑا ہے

اور گردن پر لمبے لمبے بال ہیں۔

شیر اور چیتے جانوروں کا گوشت کھاتے ہیں۔

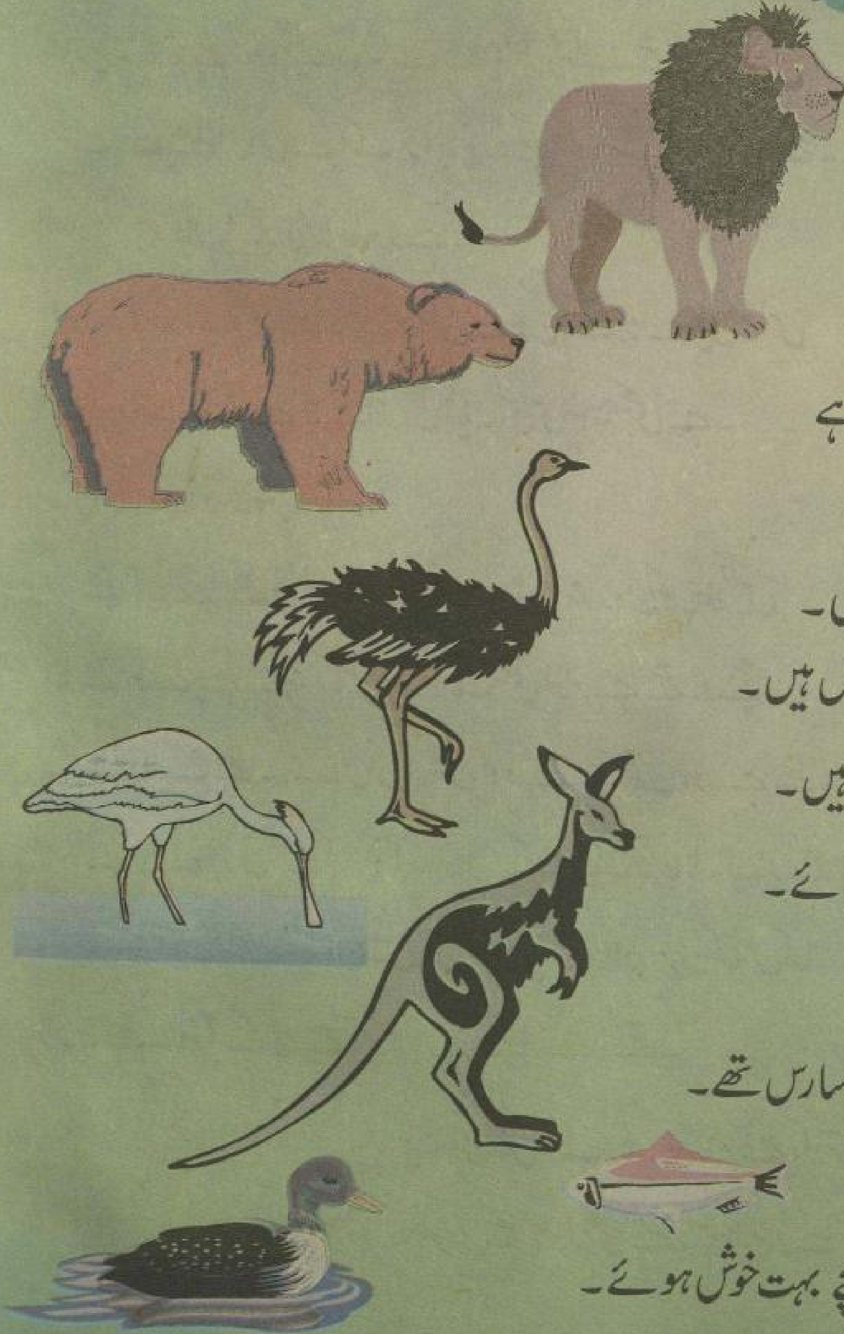
یہ ریچھ ہے اور اس کے بدن پر بھی لمبے لمبے بال ہیں۔

ریچھ بھورے کالے اور سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔

ذرا اور آگے بڑھے تو شُتر مُرغ اور کینگرو نظر آئے۔

کینگرو اُچھل اُچھل کر دوڑ رہے تھے۔

ایک تالاب میں خوب صورت بطخیں، بگلے اور سارس تھے۔



مچھلی گھر میں مچھلیاں پانی میں تیر رہی تھیں۔



چڑیا گھر میں طرح طرح کے جانور دیکھ کر بچے بہت خوش ہوئے۔

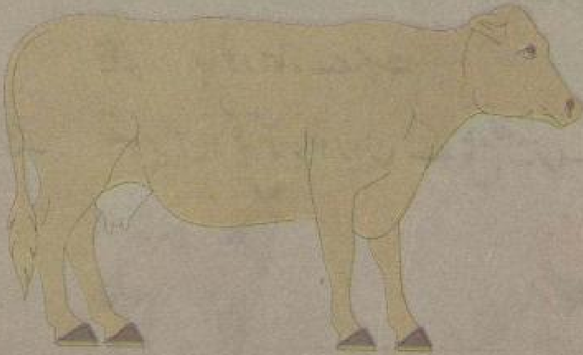


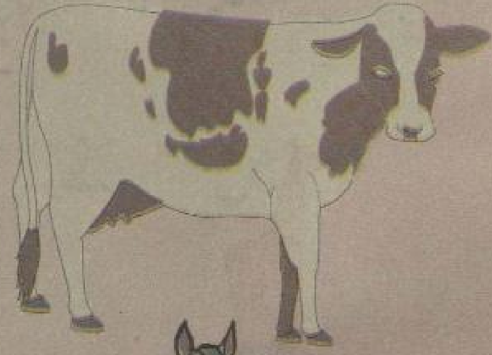


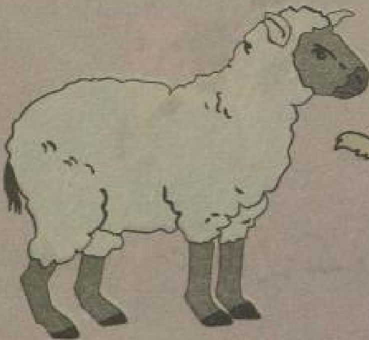
نائلہ: ابو جان! چڑیا گھر میں گھوڑے
اُونٹ، گدھے، گائے بیل، بھیڑ
اور بکریاں نہیں ہیں۔

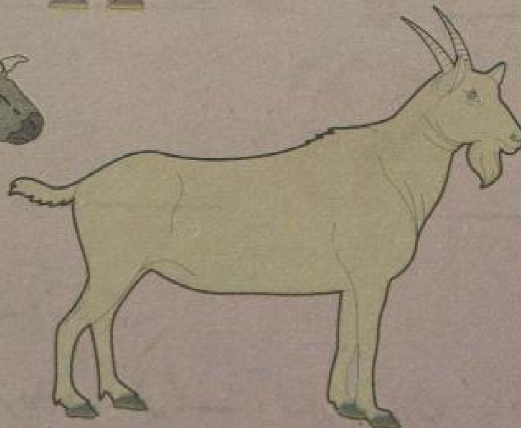
ابو جان: یہ سب پالتو جانور ہیں۔ اُونٹ، گھوڑا
گدھا اور بیل سامان ایک جگہ سے
دُوسری جگہ لے جاتے ہیں۔ ہم گائے
بھینس، بھیڑ اور بکری کا گوشت کھاتے ہیں
اور اِن کا دُودھ پیتے ہیں۔ یہ جانور ہمارے
بہت کام آتے ہیں۔
ان جانوروں کی خوراک سبز چارہ اور گھاس ہے۔













مشق

1۔ جواب دیں۔(زبانی)

1۔ کِس جانور کے دو لمبے دانت اور ایک لمبی سُونڈ ہوتی ہے؟

2۔ کون سے جانور پنجروں میں چھلانگیں لگا رہے تھے؟

3۔ کِس جانور کی گردن پر بال اور سر بڑا تھا؟

4۔ کون سا جانور سب سے لمبی گردن والا تھا؟

2۔ خالی جگہ پُر کریں۔

1۔ ہاتھی آہستہ آہستہ.............. رہا تھا

2۔ چڑیا گھر میں بہت سے.............. اور پرندے تھے۔

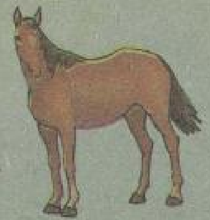
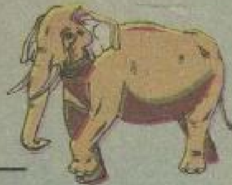
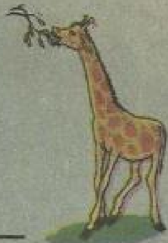
3۔ بچّے بندروں کی اُچھل کود سے.............. ہو رہے تھے۔

4۔ ہم بھیڑ بکری کا.............. کھاتے اور.............. پیتے ہیں۔

5۔ گھوڑا، گدھا، اونٹ، گائے، بھیڑ اور بکری.............. جانور ہیں۔

6۔ جانور ہمارے بہت.............. آتے ہیں۔

3۔ تصویریں دیکھ کر جانوروں کے نام لکھیں۔

 ________  ________  ________

 ________  ________  ________

4۔ مندرجہ ذیل کے جوڑ ملائیں۔

بندر ، گھاس اور سبز چارہ ، نیل گائے ، زیبرا اور ہرن ، جانوروں کا گوشت ، شیر اور چیتے ، پھل اور مونگ پھلی



بلبل کا بچہ



کھاتا تھا کھچڑی پیتا تھا پانی
بلبل کا بچہ
گاتا تھا گانے میرے سرہانے
بلبل کا بچہ
اک دن اکیلا بیٹھا ہوا تھا
بلبل کا بچہ
میں نے اُڑایا واپس نہ آیا
بلبل کا بچہ

صوفی تبسم

مشق

اس نظم کو زبانی یاد کریں



عارف اور بانو

میرا نام عارف ہے۔

میرے بہت سے دوست ہیں۔ انور میرا سب سے اچھا دوست ہے۔ وہ میرے چچا کا بیٹا ہے۔ ہم دونوں صُبح سویرے اُٹھتے ہیں۔ دانت صاف کرتے ہیں۔ مُنہ ہاتھ دھوتے ہیں۔ ناشتہ کرتے ہیں۔ مِل کر سکول جاتے ہیں۔ میرا ایک اور دوست بھی ہے۔ اس کا نام حامِد ہے۔ وہ میرا ہمسایہ ہے۔ ہم سب مِل کر پڑھتے ہیں۔ اکٹھے کھیلتے ہیں۔

حامِد کی ایک چھوٹی بہن ہے۔ اُس کا نام سارہ ہے۔ وہ میری بہن بانو کی سہیلی ہے بانو کی اور بھی سہیلیاں ہیں۔ اِن کے پاس پیاری پیاری گڑیاں ہیں۔ وہ سب گڑیوں کے ساتھ خوب کھیلتی ہیں۔

ایک دن بانو بیمار پڑ گئی۔ اُسے سخت بُخار تھا۔ وہ سکول نہ جا سکی۔ شام کا وقت تھا۔ وہ اپنے بستر پر لیٹی تھی۔ اسے سہیلیوں کا شور سُنائی دیا۔ سب اُس کا حال پوچھنے آئی تھیں۔ سارہ اس کے لیے پھل لائی تھی۔ بانو اُن سے مل کر بہت خوش ہوئی۔ اُس نے اپنی سہیلیوں کا شکریہ ادا کیا۔





مشق

1۔ جواب دیں۔

☆ انور کون ہے؟

☆ بانو اور اس کی سہیلیاں کس چیز سے کھیلتی ہیں؟

☆ بانو سکول کیوں نہ جا سکی؟

☆ بانو کی سہیلیاں کیوں اس کے گھر گئیں؟

2۔ حروف مِلا کر الفاظ لکھیں۔

☆ ا ٹھ ت ے ....

☆ ج ا ت ـ ....

☆ ا پ ن ی ....

☆ چھ و ٹ ی ....

3۔ ان حروف میں سے کوئی ایک حرف لگا کر لفظ پورا کریں۔ س ، د ، خ

1۔ دو...... ت 2۔ ...... ا ن ت 3۔ س...... ت

عملی کام

اپنی کاپیوں پر خوشخط لکھیں۔

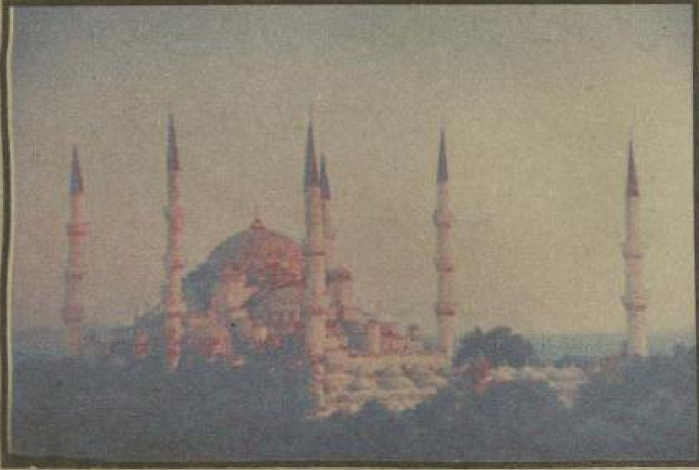
☆ دوست صُبح ہمسایہ پڑھتے سہیلیاں شکریہ

☆ کمرہ جماعت میں کھڑے ہو کر اپنے دوستوں/اپنی سہیلیوں کے نام بتائیں۔

☆ آپ کی کتاب میں جو "حمد" دی گئی ہے۔ اُسے خوش خط لکھیں۔

ہمدردی

ہمارے پیارے نبی ﷺ کا پیشہ تجارت تھا۔ آپؐ بہت دیانت دار تھے۔ اس لیے آپؐ کو تجارت میں زیادہ نفع ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ آپؐ منافع کی چھوٹی چھوٹی تھیلیاں لے کر جا رہے تھے۔ کسی تھیلی میں سکّے اور کسی میں اناج تھا۔ آپؐ ایک گلی میں داخل ہوئے۔ یہاں ایک بڑھیا کا گھر تھا۔ بڑھیا کا بیٹا جنگ میں مارا گیا تھا۔ وہ بے سہارا



تھی۔ آپؐ نے ایک تھیلی اس بڑھیا کو دے دی۔ دوسری گلی میں آپؐ ایک بوڑھے آدمی کے پاس گئے۔ بیماری سے بوڑھے آدمی کا رنگ زرد پڑ گیا تھا اور ہاتھ کانپتے تھے۔ آپؐ نے ایک تھیلی اس بوڑھے کو دے دی۔ پھر آپؐ ایک چوراہے پر آئے۔ یہاں کچھ بچے کھیل رہے تھے۔ ایک بچہ آپؐ کو دیکھ کر پکارا۔ "وہ آ گئے وہ آ گئے۔ محمدؐ آ گئے" یہ سن کر سارے بچے بھاگتے ہوئے آپؐ کے پاس آ گئے۔ یہ سب غریب ماں باپ کے بچے تھے۔ ان میں کچھ بچے یتیم تھے۔ آپؐ نے تمام بچوں کو پیار کیا اور باقی تھیلیاں ان میں بانٹ دیں۔ بچے تھیلیاں لے کر اپنے گھروں کو چلے گئے۔

بچو! ہمارے نبی ﷺ کو بچّوں سے بہت پیار تھا۔ آپؐ غریبوں اور بے سہارا لوگوں کی مدد کیا کرتے تھے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم غریبوں کی مدد کریں کمزور اور بے سہارا لوگوں کا سہارا بنیں۔

مشق

1۔ خالی جگہ پُر کریں۔

1۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا پیشہ............تھا۔

2۔ آپؐ بہت .... تھے۔

3۔ آپؐ نے بچّوں کو............کیا۔

4۔ یہ سب............کے بچے تھے۔

2۔ جواب دیں۔

1۔ ایک بچہ آپؐ کو دیکھ کر کیا پکارا؟

2۔ آپؐ نے پہلی تھیلی کس کو دی؟

3۔ آپؐ نے باقی تھیلیاں کس کو دیں؟

3۔ جی ہاں/ جی نہیں میں جواب دیں۔

1۔ کیا ہمیں غریبوں کی مدد کرنی چاہیے؟

2۔ کیا دیانت داری سے تجارت میں نقصان ہوتا ہے؟

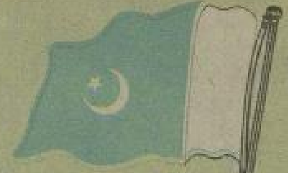
3۔ کیا بُڑھیا بے سہارا تھی؟

4۔ کیا بوڑھا آدمی صحت مند تھا؟

5۔ کیا آپؐ نے تمام بچوں کو پیار کیا۔



پاکستانی بچے





ہر دم محنت کرنے والے
محنت کا دم بھرنے والے
ہم ہیں بچے پاکستانی

کام کریں سب مِل جُل کر ہم
آپ سنواریں اپنا گھر ہم
ہم ہیں بچے پاکستانی

سچی بات پہ ہم اَڑ جائیں
حق کی خاطِر ہم لڑ جائیں
ہم ہیں بچے پاکستانی

ہم کو محبت اپنے دِیں سے
اپنے وطن سے اپنی زمیں سے
ہم ہیں بچے پاکستانی

قیوم نظر

مشق

نظم کو زبانی یاد کریں

سمتیں

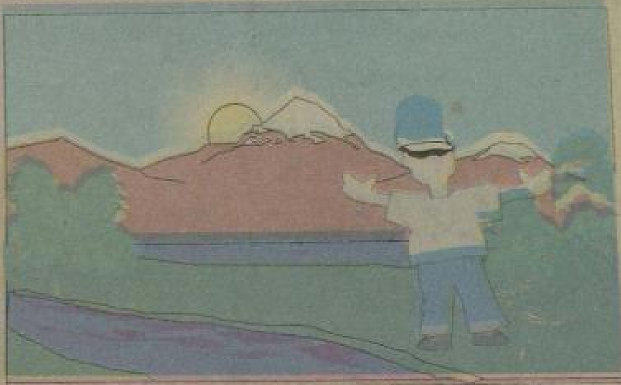


سائرہ پہلی جماعت میں پڑھتی ہے۔ وہ روزانہ سکول جاتی ہے۔ سکول سے آکر اپنا بستہ کمرے میں رکھتی ہے۔ کپڑے تبدیل کرتی ہے۔ مُنہ ہاتھ دھوتی ہے۔ سب کے ساتھ دستر خوان پر کھانا کھاتی ہے۔

آج سائرہ کا چھوٹا بھائی بائیں ہاتھ سے کھانا کھا رہا تھا۔ اُس کے والد نے بتایا کہ "بیٹا! کھانا ہمیشہ دائیں ہاتھ سے کھاتے ہیں۔ پانی بھی دائیں ہاتھ سے پیتے ہیں۔"

سائرہ نے کہا: اَبا جان! آج سکول میں باجی نے بھی ایسی ہی بات بتائی ہے۔

امی نے پوچھا: وہ کیا؟



سائرہ: امی جان! کھانے کے بعد بتاؤں گی۔

کھانے کے بعد سائرہ نے امی سے پوچھا۔

"سوُرج کس طرف سے نکلتا ہے؟"

امی جان: سوُرج ہمیشہ مشرق سے نکلتا ہے۔

سائرہ: امی جان! سوُرج غُروب کس طرف ہوتا ہے؟

امی جان: سوُرج مغرب کی سمت غُروب ہوتا ہے۔

سائرہ: یہی بات استانی جی نے سکول میں بتائی ہے۔ یہ بھی بتایا کہ اگر سوُرج غُروب ہوتے وقت ہم بازو پھیلا کر سوُرج کی طرف مُنہ کر کے کھڑے ہوں تو سامنے مغرب ہوگا۔ پیچھے کی سمت مشرق۔ ہمارا دایاں ہاتھ شمال کی طرف اور بایاں ہاتھ جنوب کی سمت۔

امی جان: شاباش بیٹا! یہی چار سمتیں ہوتی ہیں۔ مشرق، مغرب، شمال اور جنوب۔

مشق

1 جواب دیں۔

☆ کھانا کس ہاتھ سے کھانا چاہیئے؟

☆ سورج کس طرف سے نکلتا ہے؟

☆ سورج کس طرف غروب ہوتا ہے؟

☆ سمتیں کتنی ہوتی ہیں؟

☆ سمتوں کے نام بتائیں؟

2۔ حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

حروف	الفاظ	حروف	الفاظ
س و ر ج	سورج	م ش ر ق	
ش م ا ل		س ک و ل	
س م ت		ج ن و ب	
م غ ر ب			

3۔ درست لفظ چن کر جملہ پورا کریں

1۔ کھانا ہمیشہ.......... ہاتھ سے کھانا چاہیے۔ (دائیں۔بائیں)

2۔ سورج ہمیشہ.......... سے نکلتا ہے۔ (مشرق۔مغرب)

4۔ مثال دیکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

مثال ـــ عثمان سکول جاتا ہے۔ سائرہ سکول جاتی ہے۔

1۔ علی منہ ہاتھ دھوتا ہے۔ آسیہ منہ ہاتھ..........۔

2۔ شاکر کھانا کھاتا ہے۔ ساجدہ کھانا..........۔

عملی کام: کمرہ جماعت میں دیکھیں کہ

☆...... تختہ سیاہ کس سمت میں ہے۔ ☆...... دروازہ کس سمت میں ہے۔

نوٹ: ممکن ہو تو استاد طلباء کو کمرہ جماعت سے باہر لے جا کر سمتوں کا تعارف کروائے۔

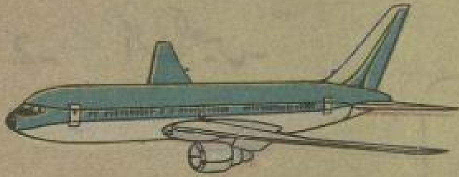
دِلچسپ سَفر

اسد کراچی میں رہتا ہے۔ اُس کے نانا اور نانی نوشکی میں رہتے ہیں۔ وہ پہلی بار اپنے نانا اور نانی کے پاس آیا ہے۔ وہ یہاں آ کر بہت خوش ہے۔ اُس نے اپنے نانا جان کو بتایا۔

"آپ کے پاس آنے کے لیے ہم نے بہت سی سواریوں پر سفر کیا ہے۔"

نانا جان: بھئی کون کون سی سواریوں پر سفر کیا ہے؟

اسد: ہم کراچی سے کوئٹہ ہوائی جہاز میں آئے۔ اور جلد ہی کوئٹہ پہنچ گئے۔



نانا جان: وہ اس لیے کہ ہوائی جہاز بہت تیز رفتار سواری ہے۔

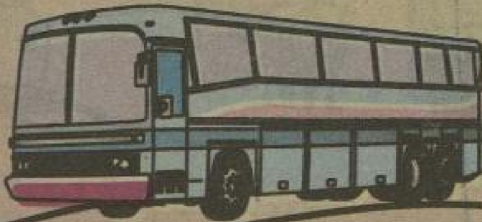
اسد: ہم کوئٹہ سے نوشکی بس میں آئے۔

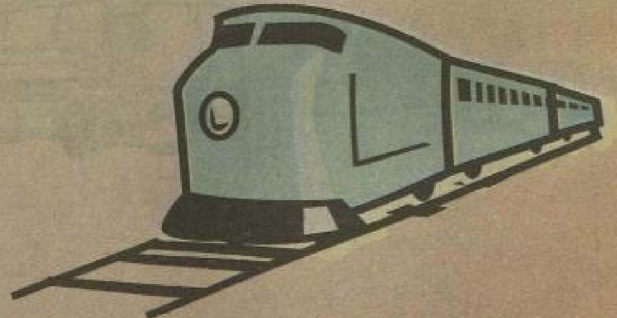
راستے میں ہم نے ریل گاڑی بھی دیکھی۔ ریل گاڑی بھی بہت تیز چلتی ہے۔



نانا جان: ہاں بیٹا! ریل گاڑی بھی تیز چلتی ہے۔ لیکن ہوائی جہاز سے کم۔

اسد: ہم بس سے اترے۔ تانگے میں بیٹھ گئے اور گاؤں پہنچ گئے۔





گاؤں میں ہر طرف سبزہ ہے۔ ٹریفک کا شور اور دُھواں بھی نہیں۔ کراچی میں بہت گاڑیاں ہیں ان سے شور اور دُھواں بھی ہوتا ہے۔

نانا جان: گاؤں میں لوگ سائیکل، گدھا گاڑی، اُونٹ گاڑی اور تانگے پر سفر کرتے ہیں۔ گاؤں میں گاڑیاں کم ہیں۔ اس لئے ٹریفک کا شور اور دُھواں بھی کم ہے۔ گاؤں میں ٹریکٹر بھی چلتے ہیں۔ صُبح آپ کو ٹریکٹر پر گاؤں کی سَیر کراؤں گا۔ اسد بہت خوش ہوا اور صُبح کا انتظار کرنے لگا۔

مشق

1۔ جواب دیں۔ (زبانی)

1۔ اسد کہاں رہتا ہے؟

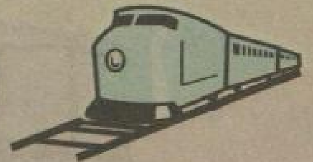
2۔ اسد کراچی سے کوئٹہ کس چیز میں آیا؟

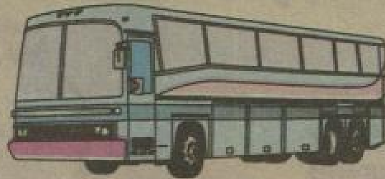
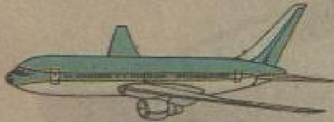
3۔ گاؤں میں دُھواں اور ٹریفک کا شور کیوں کم ہوتا ہے؟

2۔ اُلٹ لکھیں۔

کم	زیادہ
صُبح	....
تیز	....

3۔ تصویریں پہچانیں اور بتائیں کہ ان میں سب سے تیز رفتار کون سی چیز ہے۔



4۔ اُوپر دی گئی تصاویر کو رفتار کے لحاظ سے ترتیب وار لکھیں؟

1۔ ہوائی جہاز 2۔............ 3۔............ 4۔............

5۔ خوشخط لکھیں

گاؤں دُھواں گاڑیاں کون

میری گڑیا



میری گُڑیا دیکھیں آپ
نام اُس کا مَت پُوچھیں آپ
نیلی آنکھیں بھورے بال
ہونٹ گُلابی گورے گال
گردن پتلی چھوٹی ناک
سبز دوپٹا سرخ فراک
سینڈل اُس کے واہ جی واہ
اُونچی ایڑی رنگ سیاہ
مجھ پر رکھ کر اپنا ہاتھ
رات کو سوئے میرے ساتھ

قیوم نظر

مشق

1۔ نظم کو زبانی یاد کریں۔

2۔ نظم میں کون سے رنگوں کا نام آیا ہے۔

3۔ رنگ بھریں

4۔ خوشخط لکھیں۔

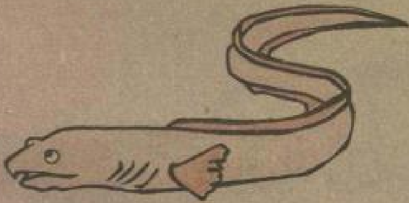
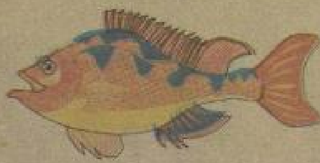
گلابی پتلی ایڑی میری

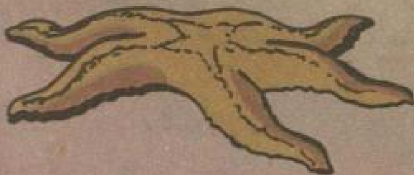
ہمارا سمندر

مُراد پسنی میں رہتا ہے۔ اتوار کو مُراد کی چھٹی تھی۔ آج مُراد کو ابو کے ساتھ مچھلیاں پکڑنے سمندر جانا تھا۔ مُراد صبح سویرے ابو کے ساتھ ساحل کی طرف روانہ ہوا۔ انہوں نے پینے کا پانی بھی ساتھ لے لیا۔



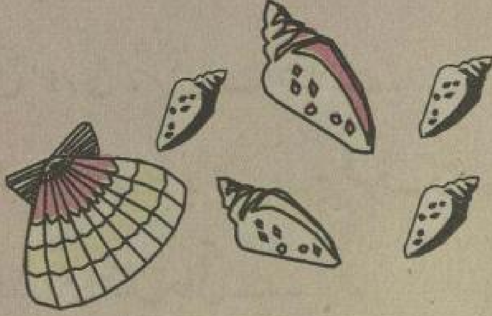
مُراد کے ابو کے پاس ایک بڑی کشتی ہے۔ یہ کشتی اِنجن سے چلتی ہے۔ اس میں سونے کا کمرہ غسل خانہ اور باورچی خانہ ہے۔ اس میں مچھلیاں رکھنے کا بڑا کمرہ بھی ہے۔ کشتی پر کئی مچھّیرے ملازم ہیں۔ مچھّیروں نے سمندر میں جال پھینکا۔ جب جال اوپر کھینچا گیا تو مُراد حیران ہوا۔ کشتی مچھلیوں سے بھر گئی تھی۔ مچھلیوں کے ڈھیر میں کچھ کیکڑے

اور ایک بڑا کچھوا بھی تھا۔ مُراد مچھلیوں کو دلچسپی سے دیکھنے لگا۔ ڈھیر میں قسم قسم کی مچھلیاں تھیں۔ سانپ جیسی مچھلی دیکھ کر تو مُراد ڈر ہی گیا۔ ایک مچھلی کی باریک لمبی دُم تھی۔ بعض مچھلیوں کے رنگ بہت خوب صورت تھے۔ مُراد کو ستارہ مچھلی بہت اچھی لگی۔

ساحل پر آ کر مُراد کے ابو نے مچھلیاں کشتی سے اُتاریں۔ مُراد نے ساحل پر خوب صورت سیپ اور گھونگے دیکھے۔ مُراد کو سیپ بہت پسند ہیں۔ اس نے خوب صورت سیپ جمع کیے۔ مُراد کے پاس خوب صورت سیپوں کا ذخیرہ ہے۔ جو وہ اپنے دوستوں کو دکھاتا ہے۔



مشق

1۔ زبانی جواب دیں۔

1۔ مُراد کو کون سی چیز جمع کرنے کا شوق ہے؟

2۔ جال میں مچھلیوں کے علاوہ اور کیا تھا؟

2۔ مثال کو دیکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

مثال مچھلی۔ مچھلیاں

1۔ کشتی ....

2۔ سیپ ....

3۔ سواری ....

3۔ حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

مثلاً م ر ا د سے مراد

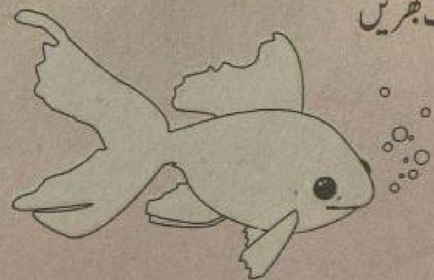
1۔ ک ش ت ی 2۔ س م ن د ر

3۔ م چ ھ ل ی 4۔ س ا ح ل

عملی کام

رنگ بھریں





نقطے ملا کر تصویر مکمل کریں۔ اور رنگ بھریں۔



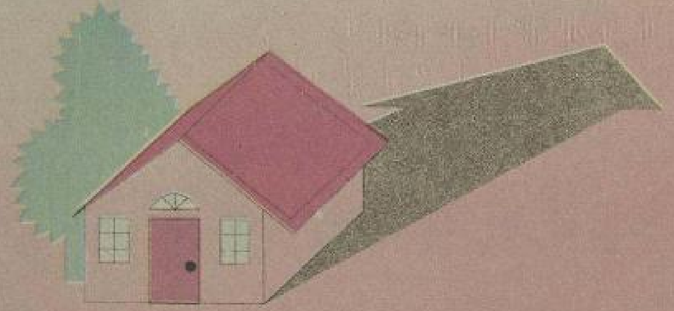
سُورج کا سفر

صُبح سورج مشرق سے نکلتا ہے۔
اندھیرا دُور ہو جاتا ہے۔ ہر طرف دُھوپ
اور روشنی پھیل جاتی ہے۔



اس وقت چیزوں کے سائے لمبے ہوتے ہیں۔









سب لوگ صُبح سو کر اُٹھتے ہیں۔
بچے سکول جاتے ہیں۔
بڑے اپنے کام پر جاتے ہیں۔

جب سُورج بلند ہو کر اُوپر آ جاتا ہے۔ تو دوپہر ہو جاتی ہے۔ دوپہر کے وقت گرمی زیادہ ہوتی ہے۔ بچے سکول سے واپس آ جاتے ہیں۔ دوپہر کے وقت جانور درختوں کے سائے میں آرام کرتے ہیں۔



جب سُورج مغرب میں ڈوبنے لگتا ہے۔
تو شام ہو جاتی ہے۔
شام سورج غُروب ہونے سے
پہلے کا وقت ہے۔

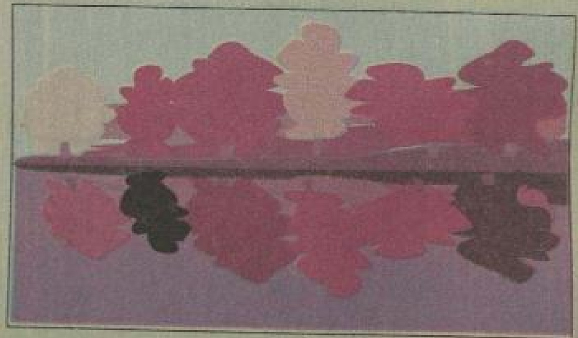


شام کو لوگ اپنے اپنے کاموں سے واپس آ جاتے ہیں۔
پرندے بھی اپنے گھونسلوں میں واپس آ جاتے ہیں۔



اس وقت سائے دوبارہ لمبے ہونے لگتے ہیں۔





جب سُورج مغرب میں ڈوب جاتا ہے۔ تو رات ہونے لگتی ہے۔
ہر طرف اندھیرا پھیل جاتا ہے۔ چاند اور ستارے آسمان پر چمکنے لگتے ہیں۔ لوگ رات کو آرام کرتے ہیں۔

مشق

1۔ دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

دوپہر، تارے، سایے، روشنی

1۔ صبح کے وقت چیزوں کے............لمبے ہوتے ہیں۔

2۔ جب سورج نکلتا ہے تو ہر طرف............پھیل جاتی ہے۔

3۔ رات کو آسمان پر............چمکتے ہیں۔

4۔ جانور............کو درختوں کے نیچے آرام کرتے ہیں۔

2۔ خوش خط لکھیئے۔

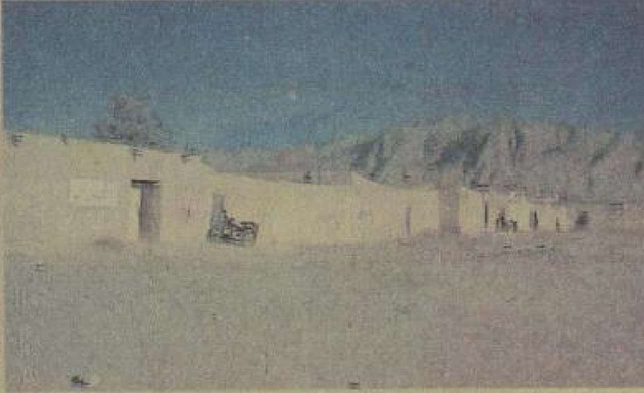
ہر صُبح سورج مشرق سے نکلتا ہے۔

3۔ ان الفاظ سے دو دو، تین تین حرف والے الفاظ بنائیں۔

ا ، پ ، د ، ہ ، ر ، و

مثلاً پ اور ر سے پر د ، و ، ا سے دوا

چلو شہر چلیں



اسلم: بابا آپ کہاں جا رہے ہیں؟

باپ: میں آپ لوگوں کے لئے نئے کپڑے خریدنے شہر جا رہا ہوں۔ آج سکول میں چھٹی ہے۔ تم بھی میرے ساتھ چلو۔

اسلم: (خوش ہو کر) ہاں بابا ہم خوب سیر کریں گے۔ شہر سے مٹھائی اور پھل بھی لائیں گے۔

باپ بیٹا دونوں گاؤں سے بس میں بیٹھ کر شہر آئے۔ نئے کپڑے خریدے، مٹھائی اور پھل خریدے، چھوٹی



بہن اور بھائی کے لیے کھلونے خریدے اور گھر واپس جانے کے لیے اڈے کی طرف چل پڑے۔

اسلم: بابا یہاں کی دکانوں اور بازاروں میں اتنا رش کیوں ہے؟

باپ: یہاں لوگ دور دور سے خریداری کے لیے آتے ہیں۔



یہ ایک بڑا شہر ہے۔ اس کی آبادی بہت زیادہ ہے۔

اسلم: بابا بس اڈے پر بھی بہت بھیڑ ہے۔

باپ: ہاں بیٹا! لوگ اپنے اپنے گھروں کو واپس جا رہے ہیں۔ آؤ بس میں سوار ہو جائیں۔ مگر اس میں تو جگہ نہیں ہے۔

دوسری بس بھی تیار تھی۔ اس میں جگہ مل گئی اور دونوں اس میں بیٹھ کر اپنے گھر پہنچ گئے۔

مشق

1۔ صحیح لفظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

1۔ میں کپڑے خریدنے............جا رہا ہوں۔ (گاؤں - شہر)

2۔ شہر کی دکانوں اور بازاروں میں بہت............ہے۔ (سناٹا۔ بھیڑ)

3۔ شہر کی آبادی............ہے۔ (بہت کم۔ بہت زیادہ)

2۔ حروف مِلا کر لفظ مکمل کریں۔ مثلاً گاؤں (گ ا ؤ ں)

1۔ ک پ ڑ ے

2۔ س و ا ر

3۔ خ ر ی د ے

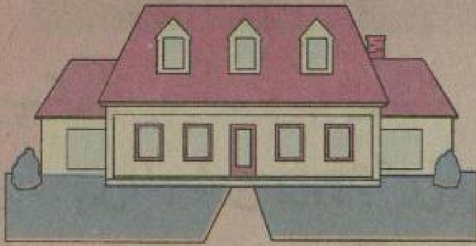
4۔ ب ل و چ س ت ا ن

3۔ مثال دیکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

مثال	اسلم کے والد	اسلم کی والدہ
1۔	اسلم کا بھائی	اسلم کی ....
2۔	اسلم کے دادا	اسلم کی ....
3۔	اسلم کے چچا	اسلم کی ....

حرارت

زیارت کی خوب صورت وادی پہاڑوں کے درمیان واقع ہے۔اُونچے اُونچے پہاڑوں کی چوٹیاں برف سے ڈھکی ہوئی ہیں۔جگہ جگہ ٹھنڈے پانی کے چشمے بہہ رہے ہیں۔صنوبر کے درختوں نے وادی کے حُسن کواور بڑھا دیا ہے۔



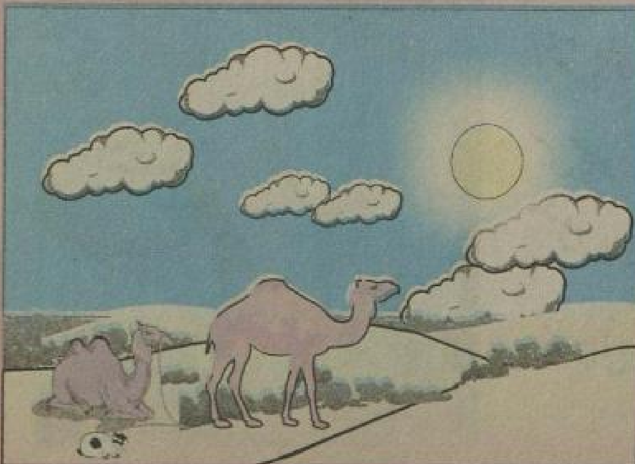
وادی زیارت میں لڑکیوں کا ایک چھوٹا سکول ہے۔

بی بی حلیمہ اوراختر بانو جماعت اول میں پڑھتی ہیں۔

آج حلیمہ سبق سنانے لگی تو کتاب اُس کے ہاتھ سے گرگئی۔اُستانی صاحبہ حلیمہ کے پاس آئیں تو دیکھا کہ حلیمہ سردی سے کانپ رہی ہے۔بچیوں نے کہا باجی! ہمیں بھی بہت سردی لگ رہی ہے۔ہم درختوں سے لکڑیاں توڑ کرلاتے ہیں اوراسٹوو جلاتے ہیں۔



اُستانی صاحبہ نے کہا بچو! سبز درختوں کو کبھی نہیں کاٹنا چاہیئے۔ اس طرح درخت کم ہو جائیں گے۔چلو! باہر دھوپ میں بیٹھتے ہیں۔



بچیاں اپنے بستے اُٹھا کر دھوپ میں بیٹھ گئیں۔کچھ ہی دیر میں سب بچیاں خوب گرم ہوگئیں۔

اُستانی صاحبہ: بچو! سُورج اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے سُورج سے حرارت اورروشنی حاصل ہوتی ہے۔

سُورج کی حرارت تمام جان داروں کے لئے ضروری ہے۔



سُورج کی گرمی سے ہم سب زندہ ہیں۔
سُورج کی حرارت سے پودے بڑھتے ہیں۔
پھُول کھِلتے ہیں۔ سبزیاں پیدا ہوتی ہیں۔ پھل اور اناج پکتے ہیں۔

دُھوپ میں کپڑے خشک ہوتے ہیں۔



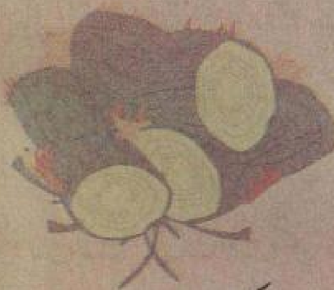
اختر بانو: باجی اگر سُورج نہ ہوتا تو ہمیں بہت سردی لگتی؟

اُستانی صاحبہ: ہاں! اگر سُورج نہ ہوتا تو ہر طرف اندھیرا اور سردی ہوتی۔

بی بی حلیمہ: باجی! رات کے وقت دُھوپ نہیں ہوتی تو ہم آگ جلا کر کمروں کو گرم کرتے ہیں۔

اُستانی صاحبہ: حلیمہ! آپ نے بالکل ٹھیک کہا۔ حرارت کا دوسرا بڑا ذریعہ آگ ہے۔ آگ سے روشنی بھی حاصل ہوتی ہے۔ روشنی اور حرارت کے ذرائع عام طور پر ایک ہی ہوتے ہیں۔ آگ پر ہم کھانا پکاتے ہیں۔





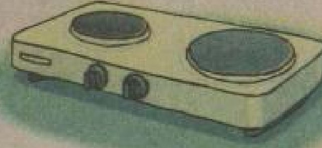
اختر بانو: باجی! ہماری امی کہتی ہیں کہ چھوٹے بچوں کو آگ کے قریب نہیں جانا چاہیے۔

اُستانی صاحبہ: آپ کی امی بالکل دُرست کہتی ہیں۔



بی بی حلیمہ: باجی! سردیوں میں کمروں کو گرم رکھنے کے لئے اسٹوو یا گیس کا ہیٹر جلاتے ہیں۔
بجلی اور گیس سے بھی حرارت حاصل ہوتی ہے۔ جس سے ہم بہت سے کام کرتے ہیں۔







مشق

1۔ دُرست جملے پر ✓ کا نشان لگائیں۔

1۔ سُورج سے دن گرم اور روشن ہو جاتا ہے۔ ☐
2۔ کمرے سے نکلتے وقت بلب بند کر دینا چاہیئے۔ ☐
3۔ ہم اندھیرے میں دیکھ سکتے ہیں۔ ☐
4۔ گیلے کپڑے سُورج کی گرمی سے خُشک ہوتے ہیں۔ ☐

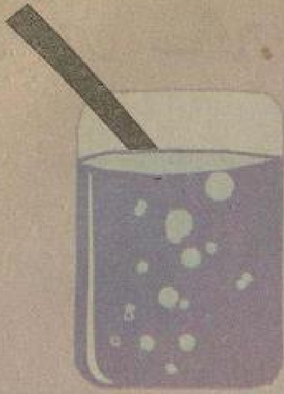
2۔ خوش خط لکھیئے۔

زیارت پہاڑ صنوبر حرارت

3۔ حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

مثلاً	گ	ر	م	ی	گرمی
	س	و	ر	ج	....
	د	ھ	و	پ	....
	ن	ع	م	ت	....
	چ	ش	م	ے	....

نظم بُلبلے



آؤ بنائیں بُلبلے
مل کر اُڑائیں بُلبلے

پیالی میں لو پانی ذرا
اور اس میں صابن لو مِلا

پھر ایک نلکی کا سِرا
اس میں ڈبو کر لو اٹھا

نلکی میں مارو پھُونک اب
وہ بن گیا اک بُلبلا

یوں ہی بنائیں بُلبلے
مل کر اُڑائیں بُلبلے

قیوم نظر

عَرَبی حرُوف

ا	(ء)	ب	ت	ث
ج	ح	خ	د	ذ
ر		ز	س	ش
ص		ض	ط	ظ
ع		غ	ف	ق
ک		ک /	ل	م
ن		و	ہ	ی

فرہنگ

حمد

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مالک	اللہ	آسرا	سہارا
ہردم	ہروقت	خوبصورت	پیارا
روشن	چمکدار	حیوان	جانور

ہمارے پیارے نبی ﷺ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
فوت ہونا	مرجانا	نبیؐ	اللہ کا پیغام پہنچانے والا
مدد کرنا	ساتھ دینا (ہاتھ بٹانا)		

اچھا لڑکا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تعریف	اچھائی بیان کرنا	مسجد	اللہ کا گھر
صف	قطار۔لائن	اِمام صاحب	نماز پڑھانے والے مولوی صاحب

ہمارا گھر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
برآمدہ	سائبان	آباد رکھنا	بسنا۔رہنا
صحن	چاردیواری	باغیچہ	گھر کے ساتھ چھوٹا باغ
کیاریاں	پھول اگانے کی جگہ	باورچی خانہ	کھانا پکانے کی جگہ
مزیدار	خوش ذائقہ	غسل خانہ	نہانے کی جگہ
حفاظت	خیال رکھنا (رکھوالی)		

منیر کا خاندان

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کسان	کھیتی باڑی کرنے والا	حکم ماننا	بات ماننا
مِل جُل کر	ایک ساتھ	خاندان	کنبہ۔ٹبر

میری اُمّی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اُجلے اُجلے	صاف	سالن	ترکاری۔شوربا

میرا سکول

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
قریب	نزدیک	کھیت	غلہ اور سبزی اگانے کی جگہ
طرف	سمت	ہیڈ ماسٹر	صدر معلم
اجازت	رضامندی	قطاروں	لائن۔صف
محنت	کوشش	دوڑ لگانا	تیز بھاگنا

میرا محلّہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پکا	مضبوط	کچا	مٹی سے بنا ہوا
چاردیواری	حویلی	بیلیں	وہ پودا جس کی شاخیں سہارے سے اوپر چڑھتی ہیں
ضرورت	حاجت	شریک	شامل ہونا
سلوک	برتاؤ	شفقت	محبت، پیار

مِلو ملاؤ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
غُل مچاؤ	شور کرنا	ہنسی اُڑانا	مذاق کرنا
مِلو ملاؤ	ایک دوسرے سے مِلنا		

جاندار اور بے جان چیزیں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جاندار	زندہ	خوراک	غذا ، کھانا
تندرست	صحت مند	توانا	طاقت ور
حرکت کرنا	ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا	بڑھتی ہیں	پھلنا پھولنا
ننھا پودا	چھوٹا پودا	مکمل	پورا
پلاّ	کتے کا چھوٹا بچہ	مُدت	عرصہ، وقت

باغ کی سیر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
دامن	پہاڑ کے نیچے کی زمین	چشمہ	پہاڑ سے نکلنے والا پانی
سنجد	خشک بیر	قسم قسم	طرح طرح

بادل

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مینہ	برسات	گرج	زوردار آواز
کوئل	ایک خوش آواز پرندہ	ٹرانا	مینڈک کی آواز
وعدہ	قول		

صفائی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
میلے	گندے	گرد	مٹی
دُھلے ہوئے	صاف	پسند	چاہنا
دُشمن	بدخواہ۔مخالف	شاباش	تعریف کرنا

چاندتاروں کی دُنیا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جگمگانا	چمکنا	چاندنی	چاند کی روشنی
اندھیرا	تاریکی	ذریعہ	وسیلہ
دیا	چراغ	ٹارچ	بیٹری
جگنو	اندھیرے میں چمکنے والا کیڑا	مدھم	ہلکا، دھیما
بھلی	اچھی	نعمت	تحفہ ، عطیہ
غروب ہونا	ڈوبنا		

چڑیا گھر کی سیر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
وعدہ	اقرار، قول	مختلف	الگ الگ
سُونڈ	ہاتھی کے جسم کا حصہ	اُچھل کود	کودنا، بیٹھے سے اُٹھنا
دھاڑنا	زور سے چلانا، شیر کی آواز	طرح طرح	قِسم قِسم کے
پالتو	گھر میں پلنے والا	سبز چارہ	ہری گھاس

بلبل کا بچّہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کھچڑی	چاول اور دال ملا کر پکایا ہوا کھانا	سرہانے	سر کی طرف
اکیلا	تنہا		

عارف اور بانو

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ہمسایہ	پڑوسی	سہیلی	دوست، ہم جھولی

ہمدردی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پیشہ	ذریعہ معاش	تجارت	کاروبار
دیانت دار	ایمان دار	نفع	فائدہ
بُڑھیا	بوڑھی عورت	بے سہارا	بے آسرا، جس کا کوئی نہ ہو
چوراہا	جہاں چار سڑکیں ملتی ہوں	یتیم	جس کے والدنہ ہوں
بانٹ دینا	دے دینا، تقسیم کرنا		

پاکستانی بچے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سنبھالنا	حفاظت کرنا	اُڑ جانا	رُک جانا
دیس	وطن	سنوارنا	بنانا، درست کرنا

سمتیں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بستہ	کتابیں رکھنے کا تھیلا	دسترخوان	رومال یا چادر جس پر کھانا کھاتے ہیں
بائیں	الٹا	دائیں	سیدھا
سمت	طرف		

دِلچسپ سفر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سواریاں	جس پر سوار ہوا جائے	تیز رفتار	تیز چلنے والا

میری گڑیا

الفاظ	معنی
ایڑی	پاؤں کا پچھلا حصہ

ہمارا سمندر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
دلچسپی	شوق	ڈھیر	انبار
ساحِل	کنارہ (دریا)	سیپ	سمندر میں پائے جانے والا کیڑوں کا خول

سورج کا سفر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ڈوبنا	غروب ہونا	گھونسلوں	پرندوں کے گھر

چلو شہر چلیں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سناٹا	خاموشی	رش بھیڑ	لوگوں کا ہجوم رش

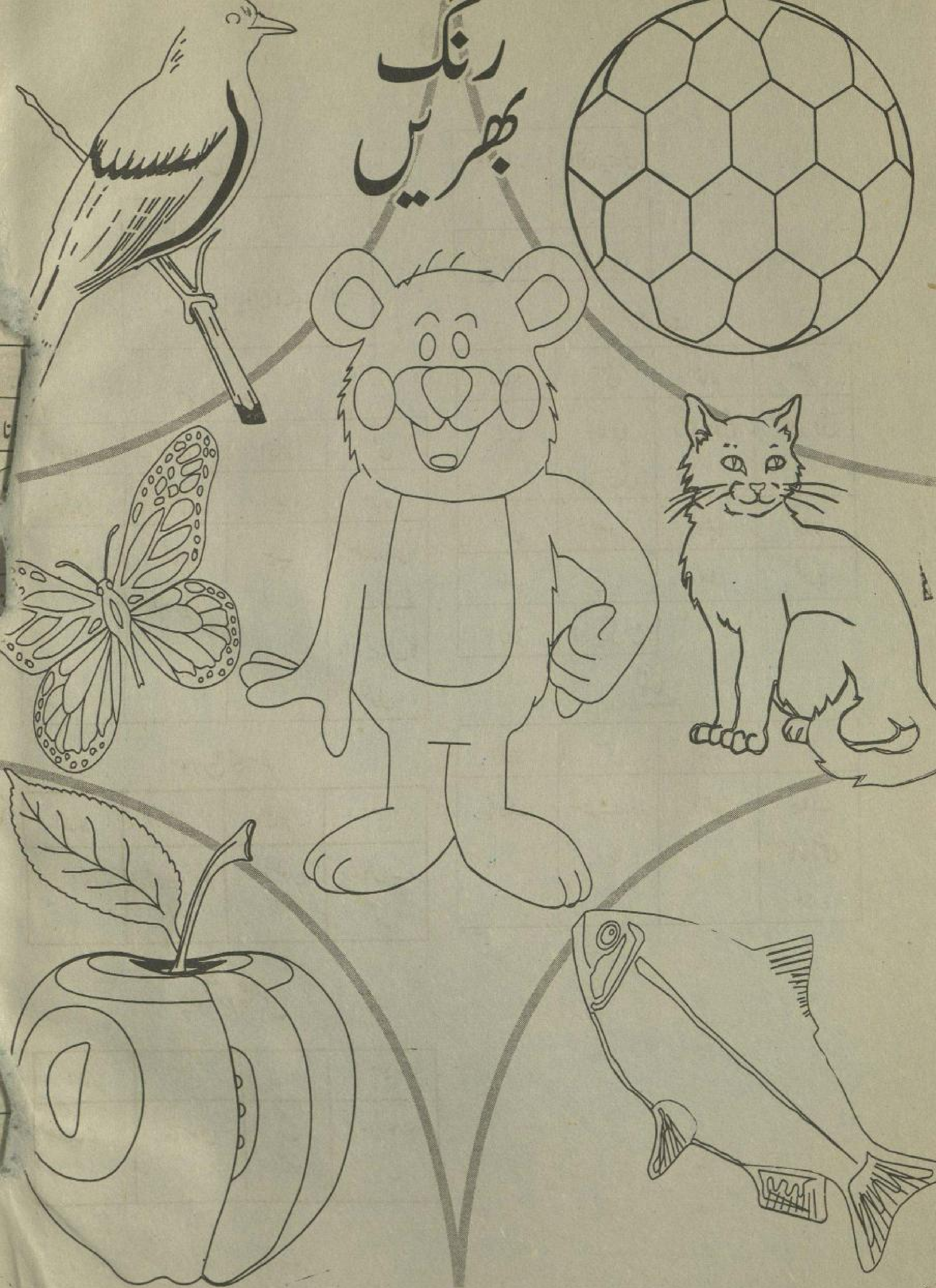
دواخانہ	دوائی لینے کی جگہ
سوار ہونا	چڑھ جانا

حرارت

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
چوٹی	بُلندی (پہاڑی کی)	ڈھکی ہوئی	چُھپی ہوئی
حُسن	خوبصورتی	کانپنا	لرزنا
سٹوو	چولہا	کِھلنا	نکھرنا
ذرائع	ذریعہ کی جمع		

بُلبلے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پھونک	منہ سے ہوا دینا	بُلبلہ	جھاگ کا عارضی غبارہ


رنگ بھریں

بمطابق نوٹیفکیشن 10-Bocks/240-264GB(s) مورخہ 28-1-2003

تیار کردہ:۔ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد   کشور حسین شاد باد

تو نشان عزم عالی شان   ارض پاکستان

مرکز یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام   قوت اخوت عوام

قوم ، ملک ، سلطنت   پائندہ تابندہ باد

شاد باد منزل مُراد

پرچم ستارہ ہلال   رہبر ترقی و کمال

ترجمان ماضی شان حال   جان استقبال

سایۂ خدائے ذوالجلال

پرنٹر قلات پریس کوئٹہ

ٹی ایل نمبر 6289

پبلشر۔ بلوچ پیپر اینڈ اسٹیشنری مارٹ کوئٹہ

ٹائٹل لے آؤٹ ذیشان حبیب

کوڈ نمبر U-I-274

سال اشاعت	ایڈیشن	تعداد	قیمت
2004	اوّل	60,000	11:00